گرینفیل ٹاور انکوائری فیز 2 رپورٹ پر برطانیہ کی حکومت کا ردعمل

مشمولات

گرینفیل ٹاور انکوائری کے فیز 2 پر مکمل حکومتی جواب کا ایگزیکٹو خلاصہ............................ 2

تعارف اور پس منظر.. 2

انکوائری فیز 2 رپورٹ پر حکومت کا ردعمل... 3

باب 1: گرینفیل ٹاور انکوائری فیز 2 رپورٹ کی سفارشات پر برطانیہ کی حکومت کا ردعمل 9

گرینفیل ٹاور انکوائری کی حتمی رپورٹ پر حکومت کے ردعمل کے بارے نائب وزیر اعظم کا پارلیمنٹ میں بیان.. 32

گرینفیل ٹاور انکوائری کے فیز 2 پر مکمل حکومتی جواب کا ایگزیکٹو خلاصہ

تعارف اور پس منظر

1. گرینفیل ٹاور کا خوفناک سانحہ دوسری جنگ عظیم کے بعد برطانیہ کی سب سے بدترین رہائشی آگ تھی۔ 14 جون 2017 کے اوائل میں، مغربی لندن میں ایک بلند و بالا رہائشی عمارت گرینفیل ٹاور کے فلیٹ 16 کے کچن میں آگ بھڑک اٹھی۔ آگ جو فلیٹ 16 کے اندر رکنی چاہیے تھی، عمارت کے بیرونی حصے میں نکل گئی اور باہر کی طرف تیزی سے پھیل گئی۔ چند ہی گھنٹوں میں اس نے تقریباً پوری عمارت کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ اس سانحے کے نتیجے میں 72 معصوم جانیں ضائع ہوئیں جن میں سے 18 بچے تھے۔

2. گرینفیل ٹاور انکوائری باضابطہ طور پر انکوائریز ایکٹ 2005 کے تحت قائم کی گئی تھی، جس کا چیئرمین سر مارٹن مور-بِک (Martin Moore-Bick) کو مقرر کیا گیا تھا۔ انکوائری اس سانحے کے متعلقہ حالات کی چھان بین کےلیے قائم کی گئی تھی، جس میں 14 جون 2017 کو گرینفیل ٹاور میں آگ لگنے کی وجہ اور ماخذ، وہ ذرائع جن سے یہ پوری عمارت میں پھیلنے میں کامیاب ہوئی اور عمارت کیسے ایسی حالت میں آئی جس نے ایسا ہونے دیا۔ متعلقہ امور، جیسے کہ لندن فائر بریگیڈ کا ردعمل، عمارت کے ضوابط کا دائرہ اور اثراندازی، اور آفات کے سلسلے میں مرکزی اور مقامی حکومت کا ردعمل بھی انکوائری کے حدود کا حصہ تھے۔

3. انکوائری کی فیز 1 رپورٹ 30 اکتوبر 2019 کو شائع ہوئی۔ اس نے اس بات کا جائزہ لیا کہ آگ کیسے لگی، یہ اصل فلیٹ سے باہر کیسے نکلی اور عمارت میں آگ اور دھواں کیسے پھیلنے میں کامیاب ہوا۔ اس نے آگ لگنے کی رات ایمرجنسی سروسز کے ردعمل کا بھی جائزہ لیا۔ انکوائری کی رپورٹ میں 46 سفارشات پیش کی گئیں، جن میں سے 15 حکومت کو اور 31 فائر اینڈ ریسکیو یا دیگر ہنگامی خدمات کےلیے تھیں۔ حکومت نے فیز 1 رپورٹ کا خیرمقدم کیا اور مرکزی حکومت کےلیے کی گئی تمام سفارشات کو اصولی طور پر قبول کرتے ہوئے 21 جنوری 2020 کو اپنا جواب شائع کیا۔ہوم آفس نے وزارت ہاؤسنگ، کمیونٹیز اینڈ لوکل گورنمنٹ (MHCLG) کے ساتھ مل کر حکومت کو بھیجی گئی انکوائری کی فیز 1 کی سفارشات پر عمل درآمد کرنے کےلیے کام کیا، جبکہ فائر اینڈ ریسکیو سروسز کے ساتھ ان کو کی گئی سفارشات پر عمل کرنے کےلیے تعاون کیا۔

4. سر مارٹن مور-بِک (Martin Moore-Bick) اور ان کی ٹیم نے اپنی فیز 2 رپورٹ 4 ستمبر 2024 کو شائع کی۔ یہ ان کی آخری رپورٹ تھی جو انکوائری کے کام کو ختم کرتی ہے۔ رپورٹ میں آفت کی بنیادی وجوہات کا جائزہ لیا گیا، بشمول کلیڈنگ سسٹم کے ڈیزائن اور تعمیر کے اہم پہلوؤں، تعمیراتی مصنوعات کی جانچ اور یقین دہانی، ریگولیٹری نظام کی مناسبیت اور مرکزی اور مقامی حکومت کے ردعمل کے حوالے سے کیے گئے فیصلے۔ اس میں تفتیش سے متعلق

شواہد کا بھی احاطہ کیا گیا۔ انکوائری نے 58 سفارشات پیش کیں، جن میں سے 37 حکومت کی طرف اور 21 دیگر اداروں اور تنظیموں کو دی گئیں۔

انکوائری فیز 2 رپورٹ پر حکومت کا ردعمل

5. حکومت انکوائری کے تمام نتائج اور ان مسائل کو قبول کرتی ہے جن کا حل ہونا ضروری ہے، جیسا کہ سفارشات میں روشنی ڈالی گئی ہے۔ یہ تمام سفارشات پر مضبوط ردعمل دینے کےلیے پرعزم ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حکومت اور دیگر ذمہ دار اداروں کی جانب سے 49 سفارشات کو مکمل طور پر قبول کیا جا رہا ہے۔ جہاں تک باقی 9 کا تعلق ہے جو تمام حکومت کو دی گئیں ہیں، حکومت انہیں اصولی طور پر قبول کرتی ہے اور اپنے جواب میں واضح کرتی ہے کہ ہم ان پر عمل درآمد کیسے کریں گے۔ اس سے اوپر بیان کیے گئے عزم پر کوئی اثر نہیں پڑتا، لیکن حکومت کو یہ یقینی بنانا چاہیے کہ جہاں کوئی سفارش مزید غور و فکر کی متقاضی ہو جیسے عوامی مشاورت، وہاں عوام کےلیے بہترین نتائج حاصل کیے جائیں۔

6. 2017 سے اب تک گرینفل ٹاور کے سانحے کے جواب میں شناخت شدہ سب سے زیادہ فوری اور اہم حفاظتی ناکامیوں کو حل کرنے کےلیے اہم اصلاحات کی گئی ہیں؛ جن میں عمارت کی حفاظت، آگ کےلیے حفاظت اور ضوابط، بحالی، سماجی رہائش، اور لچک اور ایمرجنسی ردعمل شامل ہیں۔ اس میں حکومت کا بحالی کا تیز رفتار منصوبہ شامل ہے، جس کا اعلان دسمبر 2024 میں کیا گیا تھا اور یہ حکومت کے اس طریقہ کار کو بیان کرتا ہے جس کے تحت انگلینڈ کی عمارتوں پر غیر محفوظ کلاڈنگ یعنی حفاظتی تہہ کو حل کیا جائے گا بشمول عمارتوں کی تیز مرمت کرنا، باقی بچ جانے والی خطرے میں موجود عمارتوں کی نشاندہی کرنا اور اس بات کو یقینی بنانا کہ رہائشیوں کو بحالی کے عمل کے دوران حمایت حاصل ہو۔ ایوانوں میں مشترکہ کوششیں کر کے پارلیمنٹ نے 2022 میں بلڈنگ سیفٹی ایکٹ بھی پاس کیا۔ اس قانون سازی نے رہائشیوں اور مکان مالکان کو گھروں کو محفوظ بنانے کےلیے مزید حقوق، اختیارات اور تحفظات دینے میں اصلاحات کیں۔

7. یہ حکومت اس بات کو یقینی بنائے گی کہ ان تبدیلیوں کو مؤثر طریقے سے نافذ کیا جائے اور ہر ایک کےلیے رہائش کے تحفظ اور معیار میں نسلی تبدیلی پیدا کرنے کےلیے اور بھی آگے جانے میں پرعزم ہے۔ اسی لیے، تفتیش کی 58 سفارشات کے جواب کے ساتھ ساتھ، یہ ردعمل لوگوں کا ہمارے عمارت اور آگ کی حفاظت کے نظام پر اعتماد دوبارہ تعمیر کرنے کےلیے طویل مدتی وژن پیش کرتا ہے اور ملک بھر کے رہائشیوں کےلیے بہتر نتائج فراہم کرنے کا عہد کرتا ہے۔ جیسا کہ اس پورے جواب میں بیان کیا گیا ہے، حکومت اس مقصد کو حاصل کرنے کےلیے پرجوش اصلاحات کا ایک سلسلہ پیش کرے گی۔

8. سب سے پہلے، رہائشیوں کو ان نظاموں کے مرکز میں ہونا چاہیے جو عمارتوں کو ڈیزائن، تعمیر اور دیکھ بھال کرتے ہیں۔ ان کے ساتھ ہمیشہ عزت کے ساتھ پیش آنا چاہیے، معاملات غلط ہونے پر ان کے ازالے تک رسائی ہونی چاہیے اور ان کے خیالات کو صحیح طریقے سے سنا جانا

چاہیے۔ سوشل ہاؤسنگ کے نئے شفافیت، اثر و رسوخ اور احتسابی معیار کا ریگولیٹر ایسے تقاضے بنائے گا جو اس بات کو یقینی بنائے گا کہ تمام سوشل ہاؤسنگ کے رہائشیوں کے ساتھ انصاف اور احترام کے ساتھ برتاؤ کیا جائے اور ان کی آواز ان کے مالکان تک جائے۔ حکومت *فور ملین ہومز* رہائشی تربیتی پروگرام کو توسیع دے رہی ہے اور *معاملات کو درست کریں* مواصلاتی مہم کو آگے بڑھا رہی ہے، جو رہائشیوں کو اپنے حقوق کو بہتر طور پر سمجھنے اور ان کا استعمال کرنے میں مدد فراہم کرتی ہے۔ ہم سوشل ہاؤسنگ ریذیڈنٹ پینل کو بڑھا رہے ہیں، جو رہائشیوں کو سوشل ہاؤسنگ کو بہتر بنانے کےلیے حکومتی پالیسیوں پر اثر انداز ہونے کے قابل بناتا ہے۔ ہم تمام رہائشیوں کی آوازوں کو سننے اور ان پر قابل اعتماد طریقے سے عمل کرنے کے طریقہ کار میں نظامی تبدیلی لانے کےلیے مزید اصلاحات کی تلاش کا بھی عہد کرتے ہیں۔

9. آج ہم نے تعمیراتی مصنوعات کا ایک گرین پیپر شائع کیا ہے [Construction Products Reform Green Paper]، جس میں تعمیراتی مصنوعات کے شعبے میں نظام بھر میں اصلاحات، اس پر حکمرانی کرنے والی ریگولیٹری نظام اور ان اداروں کو جو محفوظ مصنوعات کو محفوظ طریقے سے استعمال کرنے کی یقین دہانی کےلیے اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کےلیے ہماری تجاویز مرتب کرتا ہے۔ یہ تجاویز نظامی ناکامیوں کا ازالہ کرتی ہیں جنھوں نے گرینفیل ٹاور کے سانحہ میں اہم کردار ادا کیا اور اس بات کو یقینی بنانے کےلیے کہ تعمیراتی مصنوعات محفوظ اور محفوظ طریقے سے استعمال کی جائیں اور آنے والی دہائیوں میں ہماری خواہش کی تکمیل کا راستہ طے کیا۔ ہماری تجاویز میں کونوفرمیٹی اسیسمنٹ باڈیز کے لائسنسنگ میں تبدیلیاں؛ لازمی ڈیٹا رپورٹنگ؛ مینوفیکچررز اور تقسیم کاروں کےلیے واضح احتساب پیدا کرنے کےلیے اصلاحات؛ ایک تعمیراتی لائبریری کا قیام؛ قومی ریگولیٹر کے نگرانی کے اختیارات کو بڑھانا اور مصنوعات کےلیے ریگولیٹری فریم ورک کو بہتر بنانا شامل ہیں۔ گرین پیپر کی اشاعت ایک باضابطہ مشاورت اور فعال مصروفیت کی مدت کے آغاز کی نشاندہی کرتی ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ ہمیں مجوزہ اصلاحات کی تفصیل صحیح طور پر مل جائے۔ آج کی اشاعت تعمیراتی مصنوعات پر نسلی تبدیلی کو بھڑکانے میں ایک اہم قدم ہے جس کی ہمیں فوری ضرورت ہے۔

10. ہم اپنے ریگولیٹری نظام میں اصلاحات کرنے کا عہد کرتے ہیں تاکہ متوقع معیارات کے بارے میں کوئی شک نہ ہو، ان کی فراہمی کا ذمہ دار کون ہے اور ان کا درست اندازہ کیسے لگایا جا سکتا ہے۔ عمارت کی حفاظت کے ریگولیٹر کے ساتھ کام کرتے ہوئے، ہم نے زیادہ خطرے والی عمارت کی تعریف کا ابتدائی جائزہ لیا ہے اور 2025 کے موسم گرما میں اس کے مسلسل جائزے کےلیے منصوبے مرتب کریں گے۔ دسمبر 2024 میں، ہم نے منظور شدہ دستاویزات کے بنیادی جائزے کا اعلان کیا، تاکہ اس بات کا مرکز بنایا جا سکے کہ وہ کیسے تیار، اپ ڈیٹ اور بات چیت کی جاتی ہیں۔ عمارت کی حفاظت کے ریگولیٹر نے 2017 کے بعد کی گئی بہتریوں کے باوجود منظور شدہ دستاویز بی کو مسلسل جائزے کے تحت رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ عمارت کی

حفاظت کے ریگولیٹر موسم خزاں 2025 تک مزید تبدیلیوں پر مشاورت شروع کرے گا۔ مزید برآں، ہم اس بات کو یقینی بنانے کےلیے کام کر رہے ہیں کہ پائپ لائن آئسولیشن والوز تک باقاعدگی سے رسائی حاصل کرنے اور ان کو برقرار رکھنے کےلیے مناسب اقدامات کیے جائیں اور یہ یقینی بنایا جائے کہ وہ ہنگامی صورت حال میں استعمال ہو سکیں۔ آنے والے مہینوں میں، ہم قانون سازی کریں گے کہ سماجی زمینداروں سے سخت اور باقاعدگی سے برقی حفاظتی جانچ پڑتال کریں گے، اور اکتوبر 2025 سے مرحلہ وار طریقہ کار کے ذریعے سماجی کرائے کے شعبے میں آواب کے قانون کو لاگو کرنے کےلیے درکار ضوابط متعارف کروائیں گے۔ ہم ایک نئے ڈیسنٹ ہومز اسٹینڈرڈ اور کم از کم توانائی کی کارکردگی کے معیارات (MEES) کے تعارف پر مشورہ کریں گے۔

11. ہم ایک فروغ پزیر، پیشہ ورانہ اور ہنر مند افرادی قوت پیدا کرنے کےلیے فیصلہ کن کارروائی کر رہے ہیں۔ ہم سوشل ہاؤسنگ کے ریگولیٹر کو عملے کی اہلیت اور طرز عمل کےلیے معیارات طے کرنے کی ہدایت کریں گے۔ ہم ایک آزاد پینل قائم کریں گے تاکہ یہ غور کیا جا سکے کہ عمارت کے کنٹرول سے متعلق تصادم اور تجارتی مفادات کو کیسے حل کیا جائے اور کیا عمارت کے کنٹرول کے فیصلوں کےلیے ترسیل کے ماڈل میں کوئی تبدیلی کی ضرورت ہے۔ مزید برآں، ہم ماہرین اور اساتذہ کے ایک پینل کو اس بات پر غور کرنے کےلیے شامل کر رہے ہیں کہ ہم اس اصلاحات کو کس طرح بہترین طریقے سے حاصل کر سکتے ہیں جو اس بات کو یقینی بنانے کےلیے ضروری ہے کہ فائر انجینئرز ڈیزائن اور ڈیلیوری میں حفاظت کو آگے بڑھانے میں اپنا کردار ادا کریں۔ ہم یہ طے کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں کہ ہم اسے 2025 کے موسم خزاں تک کیسے فراہم کریں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ، ہم قانون سازی کریں گے کہ آگ کے خطرے کا جائزہ لینے والوں کےلیے اس اہم کردار کو انجام دینے میں ان کی اہلیت کو لازمی قرار دیا جائے جس کی آزادانہ طور پر UKAS سے تصدیق شدہ سرٹیفیکیشن باڈی سے تصدیق کی جائے۔ ہم فائر اور ریسکیو کے کالج کےلیے سب سے مناسب افعال پر مشاورت کریں گے جو وہ کر سکتا ہو اور یہ کہ اسے کس طرح ترتیب دیا جا سکتا ہے اور فراہم کیا جا سکتا ہے۔ ہم مرکزی ڈیزائنرز کےلیے نئی ضروریات متعارف کرائیں گے اور اس شعبے کے ساتھ مل کر یہ غور کریں گے کہ زیادہ خطرے والی عمارتوں پر مرکزی ٹھیکیداروں کےلیے لائسنسنگ اسکیم کو بہترین طریقے سے کیسے نافذ کیا جا سکتا ہے۔

12. ہم ایسی اصلاحات متعارف کرائیں گے جو جوابدہی کےلیے واضح میکانزم قائم کریں تاکہ رہائشیوں کو کبھی بھی غلط کاموں کا خمیازہ بھگتنے کےلیے نہ چھوڑا جائے۔ آگ سے متعلق تمام کام ہوم آفس سے MHCLG میں منتقل ہو جائیں گے، جہاں یہ ایک سیکرٹری آف سٹیٹ کے تحت بلڈنگ سیفٹی اور ایمرجنسی رسپانس فنکشنز کے ساتھ مل کر واقع ہوں گے۔ یہ حکومت کے اندر مزید مربوط نقطہ نظر فراہم کرے گا۔ ہم تعمیراتی صنعت سے متعلق کاموں کو ایک ہی ریگولیٹر کے تحت اکٹھا کرنے کےلیے انکوائری کی سفارش کے ارادے کو بھی قبول کرتے ہیں۔ سنگل ریگولیٹر رپورٹ میں بیان کردہ افعال کو دو مستثنیات کے ساتھ فراہم کرے گا۔ ہم نہیں

مانتے کہ سنگل ریگولیٹر کے لیے یہ مناسب ہے کہ وہ تعمیراتی مصنوعات کی جانچ اور سرٹیفیکیٹ دے یا تعمیل کے سرٹیفکیٹ جاری کرے کیونکہ اس سے ریگولیٹر کے اندر دلچسپی کا ایک نیا تنازعہ پیدا ہو گا۔ اس کے بجائے، ہم تعمیراتی مصنوعات کے نظام میں اصلاحات کے ذریعے کنفارمٹی اسسمنٹ باڈیز یعنی مطابقت کا تعین کرنے والے اداروں کی نگرانی کو مضبوط بنائیں گے۔ ہم عمارت کی حفاظت کے سنگین واقعات کی تحقیقات کو مضبوط بنانے پر مشاورت کرکے انکوائری کی سفارش سے آگے بڑھیں گے۔

13. اس کے علاوہ، نیا ریگولیٹری نظام جو سوشل ہاؤسنگ کے شعبے میں شفافیت بڑھانے اور احتساب کو مضبوط کرنے کی کوشش کر رہا ہے، ان حالات کو حل کرنے میں مدد دے رہا ہے جہاں مالکان سوشل ہاؤسنگ ریگولیٹر کے معیار کے مطابق نتائج نہیں فراہم کر رہے ہیں۔ ہم نجی رجسٹرڈ فراہم کنندگان کے لیے معلومات کی ضروریات تک نئی رسائی متعارف کروا کر نئے نظام کو مزید مضبوط کریں گے اور ہم کرایہ داروں کے انتظام کی تنظیموں (TMOs) کا احاطہ کرنے کےلیے فریڈم آف انفارمیشن ایکٹ میں توسیع کریں گے۔ ہم ٹی ایم اوز (TMOs) سمیت تفویض کردہ انتظامی تنظیموں کی نگرانی کے مجموعی انتظامات کا جائزہ لیں گے تاکہ مؤثر نگرانی اور احتساب کو یقینی بنایا جا سکے، قطع نظر اس کے کہ کرایہ داروں کو ہاؤسنگ مینجمنٹ کی خدمات کون فراہم کرتا ہے۔ ہم نے تعمیراتی مصنوعات کے مینوفیکچررز یعنی بنانے والوں کے خلاف کارروائی کے حوالے سے اپنے اگلے اقدامات بھی طے کیے ہیں۔

14. حکومت اس بات کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے کہ وہ جن لوگوں کی خدمت کرتی ہے وہ اس کے وزراء اور عہدیداروں کے ہر کام کا مرکز ہیں۔ حکومت اصولی طور پر قبول کرتی ہے کہ اسے موصول ہونے والی سفارشات پر عمل درآمد کی جانچ پڑتال کےلیے زیادہ مضبوط نظام کی ضرورت ہے۔ مستقبل کی موت کی رپورٹوں اور سلیکٹ کمیٹی کی رپورٹوں کی عوامی طور پر قابل رسائی کورونیل پریوینشن کے ساتھ ساتھ، ہم 2024 کے بعد سے عوامی تحقیقات کے ذریعہ کی گئی تمام سفارشات کا عوامی طور پر قابل رسائی ریکارڈ قائم کریں گے۔ ہم اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ یہ مستقبل کی تمام عوامی انکوائری رپورٹوں کےلیے معیاری عمل بن جائے، اور اس طرح کے ریکارڈ کو قانونی بنیادوں پر برقرار رکھنے کی ضرورت پر غور کریں گے۔ گرینفیل ٹاور انکوائری کی ہر سفارش کے خلاف اپ ڈیٹ فراہم کرنے کےلیے پیش رفت کی رپورٹیں GOV.UK پر جون 2025 سے سہ ماہی بنیادوں پر شائع کی جائیں گی۔ وزیر اعظم نے 'ہلزبورو قانون' کو نافذ کرنے کا عہد کیا ہے تاکہ سرکاری ملازمین اور حکام پر صاف گوئی کا قانونی فرض ادا کیا جا سکے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ سچائی کا انکشاف ہو اور کسی بھی قسم کی پردہ پوشی کو روکا جا سکے۔ ہم انکوائری کے نتائج کا بھی بغور جائزہ لے رہے ہیں کہ اب ہاؤسنگ، کمیونٹیوں اور مقامی گورنمنٹ کی وزارت عمل اور طرز عمل دونوں کے لحاظ سے ایک محکمے کے طور پر کیسے کام کرتی ہے۔ ہم خطرے کے مؤثر انتظام کی اہمیت پر توجہ مرکوز کرتے ہیں اور اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ ایک جامع وِسل بلوئنگ پالیسی موجود ہے۔ مزید، ہم نے حکومت اور صنعت کے درمیان قریبی ورکنگ ریلیشن شپ

کےلیے اپنا وژن مرتب کیا ہے تاکہ غور کردہ اصلاحات کو تیز رفتاری سے شناخت اور آگے بڑھایا جا سکے۔

15. یہ جواب یہ بتاتا ہے کہ حکومت کس طرح ہمارے ملک کی لچک کو مضبوط کرے گی اور مختلف خطرات کے خلاف تیاری میں اضافہ کرے گی۔ اس میں چانسلر آف دی ڈچی آف لنکاسٹر کے لچکداری کے جائزے کے حصے کے طور پر کیے جانے والے کام شامل ہیں؛ قانون سازی اور رہنمائی کا جائزہ لینا تاکہ یہ واضح ہو سکے کہ مقامی شراکت داروں اور قومی حکومت سے کیا توقعات ہیں، جواب دینے سے پہلے، دوران اور بعد میں؛ اور جواب اور بحالی کے دوران اور اس سے پہلے زمینی سطح پر کام کرنے والوں کے ساتھ مل کر کمیونٹیوں کی حمایت کرنا۔ ہم 2025 سے 2026 کےلیے مقامی لچکدار فورموں کےلیے فنڈنگ کی بھی تصدیق کرتے ہیں اور ان کی کارکردگی، صلاحیت اور اہلیت کو بہتر طور پر سمجھنے کےلیے عمل کی تعمیر کا عہد کرتے ہیں۔ ہم اپریل 2025 میں نظرثانی شدہ لچک اور ہنگامی قومی پیشہ ورانہ معیارات شائع کریں گے۔

16. ہم انخلاء کے منصوبوں کو بہتر بنانے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ بعد از اں 2025 میں، ہم رہائشی ذاتی ہنگامی انخلاء کے منصوبوں (RPEEPs) پر نئی ثانوی قانون سازی کریں گے، جس میں تمام بلند و بالا رہائشی عمارتوں کےلیے عمارتی سطح کے انخلاء کے منصوبے اور ان درمیانے درجے کی رہائشی عمارتوں کےلیے بیک وقت انخلاء کے منصوبے شامل ہوں گے۔ 18 میٹر سے زیادہ کے فلیٹوں کے تمام نئے بلاکس میں انخلاء کے انتباہ کے نظام کو فراہم کرنے کےلیے قانونی رہنمائی کو اپ ڈیٹ کیا گیا ہے، تاکہ آگ اور بچاؤ کی خدمات ساؤنڈرز یا اسی طرح کے آلات کے ذریعے عمارت کے پورے یا کسی منتخب حصے کو انخلاء کا سگنل بھیج سکیں۔ یہ حکومت فائر اینڈ ریسکیو ماڈرنائزیشن اور اصلاحاتی پروگرام کو بھی آگے لا رہی ہے۔ سیکٹر کے شراکت داروں کے ساتھ مل کر یہ پروگرام سیکٹر کےلیے طویل مدتی وژن قائم کرے گا؛ معیارات اور پیشہ ورانہ مہارت میں بہتری لائے گا؛ ایک مثبت اور شمولیتی ثقافت کےلیے حالات پیدا کرے گا؛ پیداواریت اور کارکردگی کو بہتر بنائے گا اور ایک لچکدار اور تربیت یافتہ قیادت کا گروپ فراہم کرے گا۔

17. ہم بامعنی تبدیلی کو جلد از جلد پہنچانے کےلیے پرعزم ہیں۔ قانون سازی سمیت، مزید تبدیلیوں کی ضرورت کے پیمانے کے پیش نظر، ہم اس پارلیمنٹ کی مدت کے دوران تین مرحلوں پر مشتمل طریقہ کار کا استعمال کرتے ہوئے ان مزید اصلاحات کو پیش کرنے اور حکومت کی طرف دی گئی سفارشات اور ہماری وسیع تر اصلاحات کو مربوط پیکجوں کے طور پر اکٹھا کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ وہ ہماری آئندہ ہاؤسنگ حکمت عملی کا مرکزی حصہ بھی بنائیں گے۔ ہمارے نقطہ نظر کا پہلا مرحلہ اس بات کو یقینی بنانے پر توجہ مرکوز کرے گا کہ ہم اپنے موجودہ ریگولیٹری اصلاحات اور تبدیلی کے پروگرام کو اب اور 2026 کے درمیان مؤثر طریقے سے فراہم کریں۔ دوسرے مرحلے (2026 سے 2028) کے دوران، ہم پارلیمانی وقت کی اجازت

ملنے پر قانون سازی کو آگے لانے سمیت انکوائری کی سفارشات اور اپنی وسیع تر اصلاحات کو پیش کرنے کےلیے اپنی تجاویز تیار کریں گے۔ 2028 کے بعد سے، ہم اپنی کوششوں کو ان اصلاحات کو نافذ کرنے پر مرکوز رکھیں گے جو متعارف کرائی جائیں گی۔ ہمارے تمام فراہم کنندگان کے ساتھ قریبی تعاون ہر مرحلے میں بہت اہم ہو گا۔

18. ہم اس کام کو شروع کرنے اور گمشدہ 72 جانوں اور ہمیشہ کےلیے بدل جانے والی جانوں کو خراج تحسین پیش کرنے کےلیے طویل المدتی، بامعنی تبدیلی لانے کا عہد کرتے ہیں۔ خدمت کی حکومت کے طور پر یہ ہماری ذمہ داری ہے۔

باب 1: گرینفیل ٹاور انکوائری فیز 2 رپورٹ کی سفارشات پر برطانیہ کی حکومت کا ردعمل

19. حکومت انکوائری کے تمام نتائج اور ان مسائل کو قبول کرتی ہے جن کو حل کرنا ضروری ہے جو کہ سفارشات کے ذریعے اجاگر کیے گئے تھے۔ ہم تمام سفارشات پر مضبوط ردعمل دینے کےلیے پرعزم ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ حکومت اور دیگر ذمہ دار اداروں کی جانب سے 49 سفارشات کو مکمل طور پر قبول کیا جا رہا ہے۔

20. جہاں تک باقی 9 کا تعلق ہے جو تمام حکومت کو دی گئیں ہیں، ہم انہیں اصولی طور پر قبول کرتے ہیں اور اپنے جوابات میں واضح کر چکے ہیں کہ ہم ان پر کیسے عمل درآمد کریں گے۔ یہ اوپر بیان کیے گئے عزم پر کوئی اثر نہیں ڈالتا، لیکن ہمیں یقینی بنانا چاہیے کہ جہاں کوئی سفارش مزید غور و فکر کی متقاضی ہو جیسے عوامی مشاورت، وہاں ہم عوام کےلیے بہترین نتائج حاصل کریں۔

21. رپورٹ کے پیراگراف نمبروں کا استعمال کرتے ہوئے، سفارشات پر حکومت کے براہ راست جوابات ذیل میں بیان کیے گئے ہیں۔

تجویز 1: کہ حکومت تعمیراتی صنعت سے متعلق تمام کاموں کو ایک واحد ریگولیٹر یعنی منتظم کے تحت اکٹھا کرے جس کا ہم نے حوالہ دیا ہے۔ (113.6)

حکومت اس سفارش کو اصولی طور پر قبول کرتی ہے۔

سنگل ریگولیٹر رپورٹ میں بیان کردہ افعال کو دو مستثنیات کے ساتھ فراہم کرے گا۔ ہم نہیں مانتے کہ سنگل ریگولیٹر کے لیے یہ مناسب ہے کہ وہ تعمیراتی مصنوعات کی جانچ اور سرٹیفیکیٹ دے یا تعمیل کے سرٹیفکیٹ جاری کرے کیونکہ اس سے ریگولیٹر کے اندر دلچسپی کا ایک نیا تنازعہ پیدا ہو گا۔ اس کے بجائے، ہم تعمیراتی مصنوعات کے نظام میں اصلاحات کے ذریعے کنفارمٹی اسسمنٹ باڈیز یعنی مطابقت کا تعین کرنے والے اداروں کی نگرانی کو مضبوط بنائیں گے۔

عملدرآمد فوراً شروع ہو جائے گا، جس کا آغاز موجودہ ضابطہ کار کے نظام کی حمایت سے ہو گا تاکہ بڑی یکجائی کی طرف بڑھنے کےلیے بنیاد فراہم کی جا سکے۔ ہم اس جواب کے ساتھ ایک تعمیراتی مصنوعات کا گرین پیپر بھی شائع کر رہے ہیں جو کنسٹرکشن پراڈکٹس کے ضابطہ کار کے نظام میں اصلاحات کےلیے ہماری تجاویز مرتب کرتا ہے اور اس سفارش کے نفاذ سے آگاہ کرے گا۔

ہم اس سال کے آخر میں ایک ریگولیٹری ریفارم پراسپیکٹس اور سنگل ریگولیٹر کے ڈیزائن پر مشاورت شائع کریں گے اور بعد میں اس کے قیام کےلیے پارلیمنٹ میں ضروری قانون سازی کو آگے لائیں گے۔

ہم عمارت کی حفاظت کے سنگین واقعات کی تحقیقات کو مضبوط بنانے پر مشاورت کر کے انکوائری کی سفارش سے آگے بڑھیں گے۔ ہم اس بات کو یقینی بنانے میں آگے جانے کےلیے تمام اختیارات کا جائزہ لیں گے کہ سنگین واقعات کی جلد اور شفاف تحقیقات کی جائیں، بشمول ایک علیحدہ تنظیم جو اضافی بصیرت، ثبوت اور چیلنج فراہم کرے۔

سفارش 2: بلڈنگ سیفٹی ایکٹ کے مقاصد کےلیے زیادہ خطرے والی عمارت کی تعریف کا فوری جائزہ لیا جائے۔ (113.7)

حکومت اس سفارش کو قبول کرتی ہے۔

بلڈنگ سیفٹی ریگولیٹر نے زیادہ خطرے والی عمارت کی تعریف کا ابتدائی جائزہ لیا ہے۔ مسلسل نظرثانی کے منصوبے جو عمارت کے نظام کو مضبوط بنانے، رہائشیوں کو یقین دلانے اور اس بات کی نشاندہی کرنے میں مدد کریں گے کہ آیا ان عمارتوں کی فہرست جو بہتر ریگولیٹری نگرانی کے تابع ہیں اور زیادہ خطرہ والے نظام کے تقاضوں میں کسی بھی طرح سے ترمیم کی جانی چاہیے جو موسم گرما 2025 میں ترتیب دی جائے گی۔

سفارش 3: کہ حکومت آگ کی حفاظت سے متعلق کاموں کی ذمہ داری جو فی الحال MHCLG، ہوم آفس اور محکمہ برائے کاروبار اور تجارت کے ذریعہ استعمال کی جاتی ہے ایک ہی سیکرٹری آف اسٹیٹ کے تحت ایک محکمے میں لائے۔ (113.8)

حکومت اس سفارش کو قبول کرتی ہے۔

فائر سیفٹی سے متعلق کام ہوم آفس سے MHCLG میں منتقل ہو جائیں گے۔ کاروبار اور تجارت کے محکمے میں تعمیراتی مصنوعات کےلیے قومی ریگولیٹر پہلے ہی MHCLG کے سیکریٹری آف اسٹیٹ کو رپورٹ کرتا ہے، اور ہم ادارہ جاتی اصلاحات کے بارے میں رپورٹ کی وسیع تر سفارشات کے تناظر میں استحکام کو دیکھنا جاری رکھیں گے۔

تجویز 4: کہ سیکرٹری آف سٹیٹ تعمیراتی صنعت کو متاثر کرنے والے تمام معاملات پر مشورہ فراہم کرنے کےلیے مناسب بجٹ اور عملے کے ساتھ ایک چیف کنسٹرکشن ایڈوائزر کی تعیناتی کریں، بشمول:

- **a) عمارت کے ضوابط اور قانونی رہنمائی سے متعلق محکمے کے کام کے تمام پہلوؤں کی نگرانی؛**
- **b) درخواست پر سیکریٹری آف اسٹیٹ کو مشورہ فراہم کرنا؛ اور**

c) عمارتی ضوابط اور قانونی رہنمائی سے متعلق کسی بھی معاملے یا تعمیراتی صنعت سے متعلق کسی بھی معاملے کو جو حکومت کے علم میں ہونا چاہیے، سیکرٹری آف اسٹیٹ کی توجہ میں لانا۔ (113.9)

حکومت اس سفارش کو قبول کرتی ہے۔

ہم سکریٹری آف اسٹیٹ کو مشورہ دینے کےلیے ایک چیف کنسٹرکشن ایڈوائزر تعینات کریں گے تاکہ بلڈنگ ریگولیشنز، قانونی رہنمائی اور تعمیراتی صنعت سے متعلق محکمے کے کام کی عمومی طور پر نگرانی کی جائے، اور صنعت کو یکجا کیا جائے اور اسے جوابدہ ٹھہرائیں گے تاکہ ہمیں مؤثر اصلاحات اور ثقافتی تبدیلی کو حقیقت میں تبدیل کرنے کےلیے ضروری پیشرفت کا ڈیزائن اور عملدرآمد کرنے میں مدد مل سکے۔ چیف کنسٹرکشن ایڈوائزر سنگل ریگولیٹر کے ڈیزائن اور نفاذ میں براہ راست ان پٹ فراہم کرے گا اور صنعت کی شمولیت کو بھی بلائے گا۔

سفارش 5: کہ عام طور پر قانونی رہنمائی اور خاص طور پر منظور شدہ دستاویز B کا اسی کے مطابق جائزہ لیا جائے اور جلد از جلد ایک نظر ثانی شدہ ورژن شائع کیا جائے۔ (113.11)

حکومت اس سفارش کو قبول کرتی ہے۔

بلڈنگ سیفٹی ریگولیٹر اس بات کا جائزہ لے رہا ہے کہ کس طرح قانونی رہنمائی، جو فی الحال منظور شدہ دستاویزات کی شکل میں پیش کی جاتی ہے، بہترین ساخت، اپ ڈیٹ اور پیش کی جا سکتی ہے تاکہ ڈیزائنرز کو عمارت کے ضوابط کی تعمیل کا مظاہرہ کرنے میں درست، تازہ ترین اور مربوط رہنمائی فراہم کی جا سکے۔ عبوری نتائج 2025 کے موسم گرما تک شائع کیے جائیں گے اور سفارشات کی مکمل فہرست 2026 میں شائع کی جائے گی۔

منظور شدہ دستاویز B میں رہنمائی کو 2017 سے کئی بار اپ ڈیٹ کیا گیا ہے تاکہ اسے واضح کیا جا سکے اور آگ سے حفاظت کے معیار کو بہتر بنایا جا سکے۔ حکومت منظور شدہ دستاویز B کو مسلسل نظرثانی کے تحت رکھنے میں پرعزم ہے، اور بلڈنگ سیفٹی ریگولیٹر موسم خزاں 2025 میں مزید تبدیلیوں پر مشاورت کرے گا۔

سفارش 6: یہ کہ رہنمائی کے نظرثانی شدہ ورژن میں ہر ایک حصے میں واضح انتباہ موجود ہو کہ قانونی تقاضے بلڈنگ ریگولیشنز میں موجود ہیں اور یہ کہ ضروری نہیں کہ رہنمائی کی پیروی لازمی طور پر ان کی تعمیل کرے گی۔ (113.12)

حکومت اس سفارش کو قبول کرتی ہے۔

ہم اسے سفارش 5 کے جواب میں حل کریں گے۔

تجویز 7: نئے مواد اور تعمیر کے طریقے اور موجودہ عمارتوں کو اوورکلیڈ کرنے کا عمل موثر کمپارٹمنٹ کے وجود کو ایک قابل اعتراض مفروضہ بنا دیتا ہے اور ہم تجویز کرتے ہیں کہ منظور شدہ دستاویز B پر نظر ثانی کرتے وقت اس پر دوبارہ غور کیا جائے۔ (113.13)

حکومت اس سفارش کو قبول کرتی ہے۔

ہم اسے سفارش 5 کے جواب میں حل کریں گے۔

تجویز 8: آگ کے پھیلاؤ کی ممکنہ شرح اور انخلاء کےلیے درکار وقت کا حساب لگانا بشمول جسمانی یا ذہنی معذوری والے افراد کا انخلا، ایک مستند فائر انجینئر کےلیے اہم ہے۔ ہم نہیں سمجھتے کہ منظور شدہ دستاویز B میں اس بات کا اشارہ شامل کرنے کی کوشش کرنا مددگار ہو گا کہ کیا قابل قبول ہو گا کیونکہ ہر عمارت مختلف ہے، لیکن ہم تجویز کرتے ہیں کہ رہنمائی اس قسم کا حساب کتاب کرنے کی ضرورت پر توجہ مبذول کرے۔ (113.13)

حکومت اس سفارش کو قبول کرتی ہے۔

ہم بلڈنگ سیفٹی ریگولیٹر کی قیادت میں جاری منظور شدہ دستاویز B کے جائزے کے ذریعے اس سفارش پر توجہ دیں گے۔ جائزہ اور صنعت کی شمولیت ان طریقوں کی کھوج کرے گی جن کے ذریعے منظور شدہ دستاویز B کو بیرونی آگ کے پھیلاؤ کے بارے میں مزید رہنمائی فراہم کرنے کےلیے اپ ڈیٹ کیا جا سکتا ہے، جبکہ بیرونی دیوار کے ذریعے آگ کے پھیلاؤ پر غور کرنے میں ڈیزائنرز کی کافی مدد کی جا سکتی ہے۔

تجویز 9: یہ کہ جہاں تک ممکن ہو، قانونی رہنمائی میں تبدیلیوں کے بارے میں مشورہ دینے والے اداروں کی رکنیت میں تعلیمی برادری کے نمائندوں کے ساتھ ساتھ صنعت کا عملی تجربہ رکھنے والے افراد (بشمول فائر انجینئرز) کو اپنے تجربے اور مہارت کےلیے منتخب کیا جانا چاہیے اور ان لوگوں سے آگے بڑھنا چاہیے جنہوں نے ماضی میں اسی طرح کے اداروں پر خدمات انجام دی ہیں۔ (113.14)

حکومت اس سفارش کو قبول کرتی ہے۔

ہم اس بات پر متفق ہیں کہ قانونی رہنمائی میں تبدیلیوں کے بارے میں مشورہ دینے والے اداروں کی رکنیت میں تعلیمی اور پیشہ ورانہ برادریوں کے نمائندوں کی ایک متنوع رینج کو شامل کیا جانا چاہیے۔

بلڈنگ سیفٹی ایکٹ 2022 نے بلڈنگ ایڈوائزری کمیٹی (BAC) قائم کی جس کے نتیجے میں تھیمیٹک ورکنگ گروپس جسے منظور شدہ دستاویز B فائر سیفٹی ورکنگ گروپ کی حمایت حاصل ہے۔ ان میں نمایاں تعلیمی اور پیشہ ورانہ نمائندگی ہے۔ رکنیت اور BAC کے ذریعے دستیاب مہارت کی حد کو قانونی رہنمائی کے جائزے میں زیر غور لایا جائے گا۔

تجویز 10: یہ ایک قانونی تقاضا بنایا جائے کہ رجسٹرڈ فائر انجینئر کے ذریعہ تیار کردہ فائر سیفٹی حکمت عملی کو بلڈنگ کنٹرول ایپلی کیشنز (گیٹ وے 2 پر) کے ساتھ کسی بھی زیادہ خطرہ والی عمارت کی تعمیر یا تجدید کاری کےلیے جمع کرایا جائے اور اس کا جائزہ لیا جائے اور تکمیل کے مرحلے پر دوبارہ جمع کرایا جائے (گیٹ وے 3)۔ اس طرح کی حکمت عملی میں کمزور لوگوں کی ضروریات کو مدنظر رکھنا چاہیے بشمول وہ اضافی وقت جو انہیں عمارت سے نکلنے یا اس کے اندر محفوظ جگہ تک پہنچنے کےلیے درکار ہو سکتا ہے اور ان کی حفاظت کو یقینی بنانے کےلیے ضروری اضافی سہولیات بھی شامل ہوں۔ (113.15)

حکومت اس سفارش کو قبول کرتی ہے۔

زیادہ خطرہ والی عمارتوں کی تعمیر اور اہم کام کےلیے بلڈنگ کنٹرول ایپلی کیشنوں میں آگ سے حفاظت کی حکمت عملی پہلے سے ہی درکار ہے۔ بلڈنگ سیفٹی ریگولیٹر اس بات پر غور کرے گا کہ درخواست دہندگان کےلیے موجودہ رہنمائی کو کس طرح واضح کیا جائے۔

فائر انجینئرنگ کے پیشے کی رجسٹریشن کی سفارش 15 کے جواب میں کی گئی ہے۔

سفارش 11: اس بات کا اندازہ لگانا کہ آیا بیرونی دیوار کا نظام کسی خاص انخلاء کی حکمت عملی کی حمایت کر سکتا ہے مشکل ہے کیونکہ ضروری معلومات ہمیشہ دستیاب نہیں ہوتی ہیں۔ اس لیے ہم تجویز کرتے ہیں کہ پیشہ ورانہ اور تعلیمی کمیونٹی کے ساتھ مل کر ٹیسٹ کے نئے طریقے تیار کرنے کےلیے اقدامات کیے جائیں جو اس طرح کے جائزوں کو قابل اعتماد طریقے سے انجام دینے کےلیے درکار معلومات فراہم کریں گے۔ (113.17)

حکومت اس سفارش کو قبول کرتی ہے

بلڈنگ سیفٹی ریگولیٹر کی قیادت میں منظور شدہ دستاویز B کے مسلسل جائزے کے ذریعے اس سفارش پر عمل کرنے کےلیے ہم پیشہ ورانہ اور تعلیمی کمیونٹی کے ساتھ کام کریں گے جو بیرونی دیواروں کےلیے رہنمائی میں کسی بھی ضروری تبدیلی پر غور کرے گا۔ اس شعبے میں تحقیق مستقبل کے کسی بھی ارتقاء سے آگاہ کرے گی کہ جانچ کے نئے طریقوں میں تبدیلیاں لائیں یا متعارف کروائیں؛ اور حکومت یہ ظاہر کرنے کےلیے تعمیراتی شعبے کی طرف دیکھے گی کہ استعمال کیے گئے ٹیسٹ کے طریقے کارآمد ہیں اور آگ لگنے کی صورت میں بیرونی دیوار کے نظام کے ممکنہ رویے کا حقیقی اشارہ دے گی۔

سفارش 12: BS 9414 سے احتیاط کے ساتھ رابطہ کیا جانا چاہیے اور ہم تجویز کرتے ہیں کہ حکومت یہ واضح کرے کہ اسے مناسب طور پر اہل فائر انجینئر کے ذریعہ تشخیص کے متبادل کے طور پر استعمال نہیں کیا جانا چاہیے۔ (113.18)

حکومت اس سفارش کو قبول کرتی ہے۔

ہم اسے سفارش 5 کے جواب میں حل کریں گے۔

تجویز 13: کہ تعمیراتی ریگولیٹر کو قانون سازی، قانونی رہنمائی اور صنعت کے معیارات کے تقاضوں کے ساتھ تعمیراتی مصنوعات کی مطابقت کا اندازہ لگانے اور سرٹیفکیٹ جاری کرنے کا ذمہ دار ہونا چاہیے۔ ہمیں توقع کرنی چاہئے کہ ایسے سرٹیفکیٹ مارکیٹ میں نمایاں ہو جائیں گے۔ (113.22)

حکومت اس سفارش کو اصولی طور پر قبول کرتی ہے۔

ہم نے انکوائری کے جواب کے ساتھ ایک تعمیراتی مصنوعات کا گرین پیپر شائع کیا ہے جو اس سفارش پر زیادہ مؤثر طریقے سے غور کرتا ہے کیونکہ اسے نظام کی وسیع اصلاحات کا حصہ سمجھا جائے گا۔

موجودہ حکومت کے ساتھ گہرے مسائل کو حل کرنے میں تعمیراتی مصنوعات کے ریگولیٹری اور ادارہ جاتی منظر نامے میں اس کی ضرورت ہے۔ گرین پیپر وسیع پیمانے پر اقدامات کا تعین کرتا ہے جس میں ان تمام لوگوں پر نئی ذمہ داریاں شامل ہیں جو تعمیراتی مصنوعات کی جانچ، تصدیق اور یقین دہانی میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔

یہ وسیع اقدامات سختی، مستقل مزاجی، شفافیت اور اعتماد کے لحاظ سے معیار کو بلند کریں گے اور ان کا مجموعی مقصد محفوظ مصنوعات اور مصنوعات کے محفوظ استعمال کی حمایت کرنا ہے۔

سفارش 14:

a) کہ تعمیراتی ریگولیٹر کے ذریعہ جاری کردہ کسی بھی سرٹیفکیٹ کی حمایت کرنے والے تمام امتحانی نتائج کی کاپیاں سرٹیفکیٹ میں شامل کی جائیں؛

b) کہ مینوفیکچررز کو تعمیراتی ریگولیٹر کو مصنوعہ یا مواد کی مکمل جانچ کی تاریخ فراہم کرنے کی ضرورت ہو گی جس سے سرٹیفکیٹ کا تعلق ہے اور ریگولیٹر کو کسی ایسے مادی حالات سے آگاہ کریں جو اس کی کارکردگی کو متاثر کر سکتے ہیں۔ اور

c) قانون کے مطابق مینوفیکچررز کو تمام ٹیسٹ کے نتائج کی درخواست پر نقل فراہم کرنے کی ضرورت ہے جو ان کی مصنوعات کےلیے کیے گئے آگ کی کارکردگی کے دعووں کی حمایت کرتی ہوں۔ (113.23)

حکومت اس سفارش کو اصولی طور پر قبول کرتی ہے۔

پروڈکٹ کی کارکردگی کے بارے میں کیے گئے کوئی بھی دعوے، بشمول مخصوص حالات میں اس کے استعمال کے لیے موزوں ہونے کے بارے میں بیانات، واضح، ایماندار اور ثبوت شدہ ہونے چاہییں۔ مارکیٹ میں مصنوعات متعارف کراتے وقت جن ٹیسٹ کے نتائج پر انحصار کیا جاتا ہے وہ ان افراد کےلیے قابل رسائی اور مفت ہونے چاہئیں جو مصنوعات کو منتخب اور استعمال کر رہے ہوں۔ مزید،

قومی ریگولیٹر کے پاس ٹیسٹنگ کے عمل سے متعلق کسی بھی معلومات کے افشاء کو لازمی طور پر اختیار کرنے کا اختیار ہونا چاہیے جسے وہ خود یقینی بنانے کےلیے ضروری سمجھتا ہو کہ کوئی پروڈکٹ قانون کی تعمیل کرتی ہے۔

ہم نے انکوائری کے جواب کے ساتھ ایک تعمیراتی مصنوعات کا گرین پیپر شائع کیا ہے جس میں نظام کے مضبوط اصلاحات کےلیے وسیع پیمانے پر اقدامات تجویز کیے گئے ہیں، بشمول مصنوعات کی جانچ اور مطابقت کی تشخیص کو حل کرنے کے اقدامات۔

سفارش 15: یہ کہ فائر انجینئر کے پیشے کو قانون کے ذریعے تسلیم کیا جائے اور اس کا تحفظ کیا جائے اور یہ کہ پیشہ کو منظم کرنے، رکنیت کےلیے درکار معیارات کی وضاحت، اراکین کا رجسٹر برقرار رکھنے اور ان کے طرز عمل کو منظم کرنے کےلیے ایک آزاد ادارہ قائم کیا جائے۔ (113.25)

حکومت اس سفارش کو قبول کرتی ہے۔

ہم جان کی حفاظت کو یقینی بنانے میں فائر انجینئرز کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہیں اور اس پر غور کریں گے کہ کس طرح پیشے کی حفاظت اور ان کو منظم کیا جائے۔

سفارش 16: کہ حکومت پیشہ ورانہ ریگولیٹر کے ذریعہ منظور شدہ فائر انجینئرنگ میں اعلیٰ معیار کے ماسٹرز لیول کورسوں میں جگہوں کی تعداد بڑھانے کےلیے فوری اقدامات کرے۔ (113.25)

حکومت اس سفارش کو قبول کرتی ہے۔

ہم اس قدر کو تسلیم کرتے ہیں جو فائر انجینئرنگ میں ماسٹرز کی سطح کے مزید کورس لا سکتے ہیں اور ہم اس بات پر غور کریں گے کہ ان کی تعداد اور پذیرائی کو کس طرح مؤثر طریقے سے بڑھایا جائے۔

سفارش 17: یہ کہ حکومت پریکٹیشنر اور اکیڈمک فائر انجینئرز اور ایسے دوسرے پیشہ ور افراد کے ایک گروپ کو بلائے جو اسے علم اور ہنر کا ایک مستند بیان پیش کرنے کےلیے مناسب سمجھے جس کی توقع ایک قابل فائر انجینئر سے کی جائے۔ اس طرح کا بیان تعمیراتی صنعت میں دوسروں کو فائر انجینئر کے کام کی نوعیت اور اہمیت کو بہتر طور پر سمجھنے کے قابل بنائے گا۔ (113.27)

حکومت اس سفارش کو قبول کرتی ہے۔

ہم ماہرین تعلیم اور صنعت کے ماہرین کا ایک پینل بلائیں گے تاکہ اس بات پر غور کیا جا سکے کہ ایک قابل فائر انجینئر سے کیا توقع کی جانی چاہیے۔ پینل فائر انجینئروں کے حوالے سے دیگر سفارشات پر عمل درآمد کےلیے بھی معاونت اور مشورہ دے گا۔

سفارش 18: کہ حکومت، صنعت اور پیشہ ورانہ اداروں کے ساتھ مل کر کام کرتے ہوئے، تعمیراتی پیشہ ور افراد اور فائر اینڈ ریسکیو سروسز کے اراکین کےلیے ان کی مسلسل پیشہ ورانہ ترقی کے حصے کے طور پر فائر انجینئرنگ کے اصولوں میں کورسوں کی ترقی کی حوصلہ افزائی کرے۔ (113.28)

حکومت اس سفارش کو قبول کرتی ہے۔

ہم اس اہمیت کو تسلیم کرتے ہیں جو فائر انجینئرنگ کے اصول ان پیشوں اور دیگر کےلیے ہو سکتے ہیں۔ ہم صنعت اور پیشہ ورانہ اداروں کے ساتھ مل کر اس بات پر غور کریں گے کہ کورسوں کی ترقی کی حوصلہ افزائی کیسے کی جائے۔

تجویز 19: ہم تسلیم کرتے ہیں کہ آرکیٹیکٹس رجسٹریشن بورڈ (ARB) اور رائل انسٹی ٹیوٹ آف برٹش آرکیٹیکٹس (RIBA) دونوں نے گرینفیل ٹاور میں آگ لگنے کے بعد سے معماروں کی تعلیم اور تربیت کو بہتر بنانے کےلیے اقدامات کیے ہیں۔ ہم تجویز کرتے ہیں کہ وہ پہلے سے کی گئی تبدیلیوں کا جائزہ لیں تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ وہ ہمارے نتائج کی روشنی میں کافی ہیں۔ (113.30)

ARB اور RIBA اس سفارش کو قبول کرتے ہیں۔

انکوائری کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ دونوں ریگولیٹر، آرکیٹیکٹس رجسٹریشن بورڈ (ARB) اور رائل انسٹی ٹیوٹ آف برٹش آرکیٹیکٹس (RIBA) نے گرینفیل ٹاور میں آگ لگنے کے بعد سے معماروں کی تعلیم اور تربیت کو بہتر بنانے کےلیے اقدامات کیے ہیں۔ دونوں تنظیمیں انکوائری کے نتائج کی روشنی میں یہ یقینی بنانے کےلیے پہلے سے کی گئی تبدیلیوں کا جائزہ لینے کا عزم کرتی ہیں۔

ہم ARB اور RIBA کے پہلے ہی اٹھائے گئے اقدامات کا خیرمقدم کرتے ہیں اور اگر ضروری سمجھا گیا تو ہم مزید تبدیلیاں کرنے کےلیے ان کی حمایت جاری رکھیں گے۔

تجویز 20: یہ کہ یہ ایک قانونی تقاضا بنایا جائے کہ زیادہ خطرہ والی عمارت (گیٹ وے 2) کی تعمیر یا تجدید کے سلسلے میں بلڈنگ کنٹرول کی منظوری کے لیے درخواست کو بلڈنگ سیفٹی ایکٹ 2022 کے تحت پرنسپل ڈیزائنر کے سینئر مینیجر کے ایک بیان سے مدد دی جائے کہ عمارت کو محفوظ بنانے کے لیے تمام معقول اقدامات کیے جائیں گے جیسا کہ عمارت کے ضوابط میں اس بات کو یقینی بنانے کےلیے ضروری ہے کہ عمارت کو محفوظ بنایا جائے۔ (113.31)

حکومت اس سفارش کو قبول کرتی ہے۔

ہمارا ارادہ ہے کہ اس طرح کے بیان کو بلڈنگ کنٹرول کی منظوری کی درخواستوں کے ساتھ شامل کیا جائے جس میں پرنسپل ڈیزائنر کو اس بات کی تصدیق کرنے کی ضرورت ہو کہ انہوں نے اپنے

موجودہ فرائض کی تعمیل کی ہے۔ اس میں وہ تمام معقول اقدامات شامل ہیں جو اس بات کو یقینی بنانے کےلیے کیے جا رہے ہیں کہ ڈیزائن عمارت کے ضوابط میں متعلقہ تقاضوں کی تعمیل کرتا ہے۔

ہم اس بات پر غور کریں گے کہ کیا یہ ضرورت بلڈنگ سیفٹی ایکٹ 2022 کے تحت ڈیوٹی ہولڈرز کی ضروریات کے مطابق صرف زیادہ خطرہ والی عمارتوں پر لاگو نہیں ہونی چاہیے۔

تجویز 21: یہ کہ تعمیراتی ریگولیٹر کے ذریعے چلائی جانے والی لائسنسنگ اسکیم پرنسپل ٹھیکیداروں کےلیے متعارف کرائی جائے جو زیادہ خطرے والی عمارتوں کی تعمیر یا تجدید کا کام شروع کرنا چاہتے ہیں اور یہ ایک قانونی تقاضہ ہے کہ زیادہ خطرے والی عمارت کی تعمیر یا تجدید کےلیے بلڈنگ کنٹرول کی منظوری کےلیے کوئی بھی درخواست (گیٹ وے 2) پرسنل ڈائرکٹر یا کسی سینئر مینیجر کی طرف سے معاونت کی جائے۔ ٹھیکیدار اس بات کو یقینی بنانے کےلیے تمام معقول دیکھ بھال کرے کہ عمارت مکمل ہونے اور حوالے کرنے پر عمارت کے ضوابط کے مطابق محفوظ ہو۔ (113.33)

حکومت اس سفارش کو قبول کرتی ہے۔

ہم سیکٹر کے ساتھ کام کرنے والے زیادہ خطرہ والی عمارتوں کے سلسلے میں نئے ڈیوٹی ہولڈر نظام کے اثرات کا جائزہ لیں گے تاکہ یہ تعین کیا جا سکے کہ ہم پرنسپل کنٹریکٹرز کےلیے لائسنسنگ اسکیم متعارف کرانے سمیت مزید کیسے آگے بڑھ سکتے ہیں جہاں ڈیوٹی ہولڈر کی ضروریات کے مطابق معیار کی بنیاد پر لائسنس دیا جا سکتا ہو اور ضابطوں کی تعمیل میں ناکامی پر اسے واپس لیا جا سکتا ہو۔

سفارش 22: یہ کہ حکومت اس بات پر غور کرے کہ ایک آزاد پینل کو تعینات کرے کہ آیا اس عمل میں تجارتی مفاد رکھنے والے افراد کے ذریعے کنٹرول کے افعال کو انجام دینا عوامی مفاد میں ہے۔ (113.37)

حکومت اس سفارش کو قبول کرتی ہے۔

بلڈنگ کنٹرول سیکٹر کا جائزہ لینے کےلیے ایک خودمختار پینل قائم کیا جائے گا اور یہ تجویز کرے گا کہ کن اداروں کو کچھ کام انجام دینے چاہئیں اور ساتھ ہی کہ آیا بلڈنگ کنٹرول کے تمام کاموں کو قومی اتھارٹی کے ذریعے انجام دینا چاہیے۔

سفارش 23: ہم تجویز کرتے ہیں کہ ایک ہی پینل اس بات پر غور کرے کہ آیا تمام بلڈنگ کنٹرول کاموں کو قومی اتھارٹی کے ذریعے انجام دیا جانا چاہیے۔ (113.38)

حکومت اس سفارش کو قبول کرتی ہے۔

مشورہ 22 دیکھیں۔

تجویز 24: ہمیں یونیورسٹی آف کوئنز لینڈ کے ذریعے قائم کی گئی کلیڈنگ میٹریل لائبریری کا حوالہ دیا ہے جو عام طور پر عمارتوں کے ڈیزائنروں کےلیے معلومات کے ایک قیمتی ذریعہ کی بنیاد بن سکتی ہے۔ ہم تجویز کرتے ہیں کہ تعمیراتی ریگولیٹر اسی طرح کی لائبریری کی ترقی کو اسپانسر کرے جو شاید یونیورسٹی آف کوئنز لینڈ کے ساتھ مشترکہ منصوبے کے حصے کے طور پر ڈیزائنروں کےلیے ایک مسلسل وسیلہ فراہم کرے۔ (113.39)

حکومت اس سفارش کو قبول کرتی ہے۔

ہم ڈیجیٹل پر مبنی لائبریری کے ذریعے معلومات، وسائل اور ٹیسٹ کے نتائج تک بہتر رسائی کی بنیاد کو قبول کرتے ہیں۔ اس کے مطابق ہم وسیع تر تعمیراتی مصنوعات کی اصلاحات کے حصے کے طور پر مصنوعات اور مواد کے ٹیسٹوں سے ڈیٹا تک رسائی اور آگ کی حفاظت اور کارکردگی کی وسیع تر معلومات کےلیے بہترین معاونت کے اختیارات پر غور کر رہے ہیں۔

تجویز 25: یہ کہ حکومت کےلیے یہ قانونی تقاضا بنایا جائے کہ وہ منتخب کمیٹیوں، کورونروں اور عوامی انکوائریوں کے ذریعے کی گئی سفارشات کے عوامی طور پر قابل رسائی ریکارڈ کو برقرار رکھے اور جواب میں اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیل رکھے۔ اگر حکومت کسی سفارش کو قبول نہ کرنے کا فیصلہ کرتی ہے تو اسے ایسا کرنے کی اپنی وجوہات درج کرنی چاہئیں۔ اس کے اعمال کی جانچ پڑتال پارلیمنٹ کا معاملہ ہونا چاہیے جس کےلیے اسے سالانہ رپورٹ دینے کی ضرورت ہے۔ (113.40)

حکومت اس سفارش کو اصولی طور پر قبول کرتی ہے۔

ہم GOV.UK پر 2024 کے بعد سے عوامی پوچھ گچھ کے ذریعے کی گئی تمام سفارشات کا ریکارڈ قائم کریں گے، اور اسے ایک پائیدار قانونی ضرورت بنانے پر غور کریں گے۔ حکومت اس بات سے اتفاق کرتی ہے کہ اس کے اقدامات کی جانچ پڑتال پارلیمنٹ کا معاملہ ہے، اور وزراء انکوائری کی سفارشات پر عمل درآمد کے لیے پیش رفت کے بارے میں پارلیمنٹ کو اپ ڈیٹ کرنے کا عہد کریں گے۔ حکومت انکوائری کی سفارشات پر حکومت کے ردعمل کی جانچ پڑتال کو بہتر بنانے کےلیے پارلیمنٹ کی ایک نئی کمیٹی قائم کرنے کےلیے ہاؤس آف لارڈز کی قانونی تحقیقاتی کمیٹی کی سفارش کو نوٹ کرتی ہے۔ عدلیہ پہلے سے ہی کورونروں کے ذریعہ کی جانے والی مستقبل کی موت کی روک تھام کی رپورٹوں کا عوامی طور پر قابل رسائی ریکارڈ رکھتی ہے، اور حکومت ان کی شفافیت اور دستیابی کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ ان کے جوابات کےلیے ذمہ داری کو بہتر بنانے کےلیے چیف کورونر کے ساتھ کام کر رہی ہے۔

سفارش 26: یہ کہ حکومت قابلیت اور پیشہ ورانہ ترقی کا تسلسل برقرار رکھنے کے معیارات طے کرے اور اس طرح کے دیگر اقدامات جو ضروری یا مطلوبہ سمجھے جاسکتے ہیں، آگ کے خطرے کا جائزہ لینے والوں کی اہلیت کی تصدیق کےلیے لازمی اجازت ناموں کا نظام قائم کرے۔ ہم سمجھتے ہیں

کہ ایکریڈیٹیشن سسٹم کا لازمی ہونا ضروری ہے تاکہ ان تمام لوگوں کی قابلیت کو یقینی بنایا جا سکے جو اپنی خدمات کو آگ کے خطرے کا جائزہ لینے والے کے طور پر پیش کرتے ہیں۔ (133.41)

حکومت اس سفارش کو قبول کرتی ہے۔

ہم قانون سازی کریں گے کہ آگ کے خطرے کا جائزہ لینے والوں کےلیے یہ ایک لازمی شرط ہو کہ وہ اس اہم کردار کو انجام دینے کی اہلیت کا حامل ہو جس کی آزادانہ طور پر UKAS سے تصدیق شدہ سرٹیفیکیشن باڈی سے تصدیق کی جائے۔

تجویز 27: ہم یہ تعین کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہیں کہ آیا فائر کنٹرول سوئچوں اور کلیدوں کو زیادہ معیاری بنانے کی ضرورت ہے۔ اس لیے ہم تجویز کرتے ہیں کہ حکومت بلڈنگ سیفٹی ریگولیٹر اور نیشنل فائر چیفس کونسل سے مسئلے کی نوعیت اور پیمانے اور اس پر مناسب ردعمل کے بارے میں فوری مشورہ طلب کرے۔ (113.43)

حکومت اس سفارش کو قبول کرتی ہے۔

نیشنل فائر چیفس کونسل بلڈنگ سیفٹی ریگولیٹر کے ساتھ لفٹ فائر کنٹرول سوئچ کی فراہمی کےلیے رہنمائی کا جائزہ لے رہی ہے تاکہ عمارتوں میں معیاری عمل کے نقطہ نظر کی حمایت کی جا سکے۔ وہ فائر اور ریسکیو سروسز کا بھی سروے کر رہے ہیں تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ لفٹ کی چابیاں اور چابی کی قسم فائر فائٹرز کو کیسے تقسیم کی جاتی ہے۔

سفارش 28: کہ ہر گیس کو منتقل کو قانون کے مطابق ہر تین سال میں کم از کم ایک بار اپنے سسٹم پر ہر [پائپ لائن آئسولیشن] والو کی رسائی کی جانچ پڑتال کرنے اور اس کے گیس سیفٹی کیس کے جائزے کے حصے کے طور پر ہیلتھ اینڈ سیفٹی ایگزیکٹو کو اس معائنہ کے نتائج کی اطلاع دینے کی ضرورت ہے۔ (113.44)

حکومت اس سفارش کو اصولی طور پر قبول کرتی ہے۔

ہم انکوائری کے نتائج سے اتفاق کرتے ہیں کہ ایسے والوز کی رسائی اور فعالیت ہنگامی حالت میں گیس کی سپلائی روک کر صحت اور حفاظت کو یقینی بنانے کی کلید ہے۔ جب کہ ہر تین سال بعد معائنہ مناسب ہو سکتا ہے، دوسری صورتیں بھی ہو سکتی ہیں جہاں معائنہ زیادہ کثرت سے ہونا چاہیے یا جہاں زیادہ وقفہ مناسب ہو۔

اس کی اطلاع دینے کےلیے ہیلتھ اینڈ سیفٹی ایگزیکٹیو (HSE) کلیدی اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مکمل طور پر نقشہ تیار کرنے اور یہ سمجھنے کےلیے مشغول ہے کہ؛

- موجودہ نظام کی سالمیت کے نقطہ نظر، گرینفیل سانحہ کے بعد سے آپریٹر کے انتظامات میں تبدیلیوں کو نوٹ کرنا؛

- گیس نیٹ ورک آپریٹرز، عمارت کے مالکان/ذمہ دار افراد/زمین کے مالکان کے درمیان باہمی تعلقات جب پائپ لائن آئسولیشن والوز کے ساتھ مسائل کی نشاندہی کی جاتی ہے اور ان کے حل کے راستے ہوتے ہیں تو درپیش چیلنجوں کو سمجھنا۔

اس ثبوتی تحقیق کا استعمال کرتے ہوئے HSE مارچ 2025 تک ایک ترجیحی آپشن کو آگے بڑھانے کےلیے مجوزہ ٹائم ٹیبل کے ساتھ ابتدائی آپشن تیار کرے گا۔

سفارش 29: کہ حکومت قومی سطح پر درج ذیل خدمات فراہم کرنے کےلیے مناسب وسائل کے ساتھ فوری طور پر [ایک آزاد کالج آف فائر اینڈ ریسکیو] قائم کرے:

a) ہر سطح پر عملی تربیت جو انفرادی فائر اور ریسکیو سروسز کے ذریعہ فراہم کی جائے؛

b) آگ اور بچاؤ کی خدمات کے کام کے مختلف پہلوؤں پر لیکچرز اور سیمینارز کی شکل میں تعلیم تاکہ تجربے کو بانٹا اور اچھے عمل کو فروغ دیا جا سکے۔

c) ایسے معاملات کی تحقیق کرنا جو آگ اور بچاؤ کی خدمات بشمول بڑی آگ کے کام کو متاثر کر سکتے ہوں۔

d) قومی سطح پر آگ اور بچاؤ کی خدمات کی مؤثریت اور فائر فائٹرز اور عوام کی حفاظت کو یقینی بنانے کےلیے موزوں آلات، پالیسیوں اور طریقہ کار کی ترقی؛

e) سینئر مینیجروں بشمول کنٹرول روم مینیجروں کےلیے انتظامی اہلیت کے قومی معیارات کو ترتیب دینا اور برقرار رکھنا، اور ان کےلیے انتظامی تربیت فراہم کرنا، اور ایسے معیارات کے حوالے سے سینئر رینک کا باقاعدہ جائزہ لینا۔ (113.51)

حکومت اس سفارش کو اصولی طور پر قبول کرتی ہے۔

ہم اس بات کو یقینی بنانے کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہیں کہ آگ اور بچاؤ کی خدمات مناسب طریقے سے تربیت یافتہ ہوں اور اعلیٰ معیارات کو برقرار رکھا گیا ہو۔ HMICFRS کی 2023 کی اسپاٹ لائٹ رپورٹ میں بھی ایک کالج کے قیام کی سفارش کی گئی تھی جو ان علاقوں میں چیلنجوں سے نمٹنے کےلیے آگ اور بچاؤ کی خدمات میں اقدار اور ثقافت کے بارے میں تھی۔

کالج کے قیام کےلیے بنیادی قانون سازی کی ضرورت ہو گی اور مشاورت ضروری پہلا قدم ہے۔ 2025 کے موسم گرما سے، ہم کالج کی تکمیل کےلیے موزوں ترین کاموں کے بارے میں مشورہ کریں گے اور انکوائری کی طرف سے تجویز کردہ تمام کاموں پر غور سمیت اس کی بہترین ساخت اور ڈیلیور کرنے کے طریقے بارے مشورہ بھی شامل ہے۔ لوگوں اور تنظیموں کی ایک وسیع رینج کے ساتھ مشغول ہونا اور سننا ہماری تجاویز کو تقویت بخشے گا۔

ابتدائی ترجیح سیکٹر کے شراکت داروں کے ساتھ حقیقی دنیا کے نتائج سے اتفاق کرنا ہو گا جو ایک کامیاب کالج فراہم کرے گا تاکہ مزید تمام کاموں سے آگاہ کیا جا سکے۔

سفارش 30: یہ کہ [کالج] کے پاس اپنے کاموں کو منظم کرنے اور قومی سطح پر فائر اور ریسکیو خدمات کے مطالبات اور بورڈ کی ضروریات کے جواب میں اپنے افعال کو تیار کرنے کےلیے کافی تعداد میں مستقل عملہ ہونا چاہیے۔ کالج کو مستقل سہولیات تک رسائی کی ضرورت ہو گی بشمول عملی تربیت اور تعلیم کی سہولیات۔ ہمارا خیال ہے کہ تربیت اور تعلیم کا زیادہ تر حصہ مناسب تجربہ کے فائر فائٹرز کے ذریعے اور اس کی قیادت میں دی جائے گی کیونکہ اس موقع پر ملک بھر میں فائر اور ریسکیو سروسز کی ضرورت ہوتی ہے۔ (113.53)

حکومت اس سفارش کو اصولی طور پر قبول کرتی ہے۔

مشورہ 29 دیکھیں۔ یہ کالج کےلیے موزوں ترین کاموں کے بارے میں مشاورت کے ذریعے حاصل کیا جائے گا اور اسے کس طرح بہترین طریقے سے ترتیب دیا جا سکتا ہے۔

سفارش 31: کہ ہز میجسٹیز انسپکٹوریٹ آف کانسٹیبلری اینڈ فائر اینڈ ریسکیو سروسز ("انسپکٹوریٹ") لندن فائر بریگیڈ کا جلد از جلد معائنہ کریں تاکہ اس کا جائزہ لیا جا سکے اور ذیل بارے اطلاع دی جا سکے:

a) جس حد تک کنٹرول روم اب تنظیم میں ضم ہو گیا ہے؛

b) مؤثر تربیت فراہم کرنے والے کنٹرول روم کے عملے کی تربیتی ضروریات کی نشاندہی کرنے اور اس کے نتائج کو ریکارڈ کرنے کے انتظامات کی تاثیر؛

c) عام طور پر کنٹرول روم کی تاثیر؛

d) آگ یا دیگر ہنگامی حالات سے براہ راست متاثر ہونے والے لوگوں کی طرف سے مشورے اور مدد کےلیے ایک بڑی تعداد میں ایک ساتھ درخواستوں کو سنبھالنے کےلیے کنٹرول روم کی صلاحیت؛ اور

e) کنٹرول روم اور واقعہ کمانڈر کے درمیان رابطے کے انتظامات کا معیار اور تاثیر۔ (113.55)

ہز میجسٹیز انسپکٹوریٹ آف کانسٹیبلری اینڈ فائر اینڈ ریسکیو سروسز (HMICFRS) اس سفارش کو قبول کرتے ہیں۔

HMICFRS نے حال ہی میں فروری 2024 میں لندن فائر بریگیڈ کا ان کی تاثیر، کارکردگی اور لوگوں کے انتظام پر معائنہ کیا۔ نتائج نومبر 2024 میں شائع ہوئے تھے۔

مجموعی طور پر، HMICFRS نے پایا کہ لندن فائر بریگیڈ نے جنوری 2022 میں اپنے پچھلے معائنہ کے بعد سے اپنی کارکردگی میں نمایاں بہتری لائی ہے۔ لندن فائر بریگیڈ نے خطرے کے بارے میں اپنی سمجھ کو بہتر بنایا ہے، آگ پر فوری جواب دینا جاری رکھا ہوا ہے اور اسے بڑے اور کثیر ایجنسی کے واقعات کا جواب دینے میں شاندار سمجھا جاتا ہے۔

سفارش 32: کہ جتنی جلدی ممکن ہو انسپکٹریٹ لندن فائر بریگیڈ کا معائنہ کرے اور ان انتظامات کا جائزہ لے اور رپورٹ کرے جو اس نے تمام سطحوں پر واقعہ کمانڈروں کی تربیت اور ان کی مسلسل اہلیت کا جائزہ لینے کےلیے کیے ہیں، چاہے وہ دوبارہ تصدیق کے عمل سے ہو یا کسی اور طرح۔ (133.56)

ہز میجسٹیز انسپکٹوریٹ آف کانسٹیبلری اینڈ فائر اینڈ ریسکیو سروسز (HMICFRS) اس سفارش کو قبول کرتا ہے۔

مشورہ 31 دیکھیں۔

سفارش 33: کہ جتنی جلدی معقول طور پر قابل عمل ہو انسپکٹریٹ LFB کا معائنہ کرے اور فائر اینڈ ریسکیو سروسز ایکٹ 2004 کے سیکشن 7(2)(d) کے مطابق معلومات اکٹھا کرنے، ذخیرہ کرنے اور تقسیم کرنے کے اس کے انتظامات کا جائزہ لے اور رپورٹ کرے، اور خاص طور پر اس کے انتظامات کو زیادہ خطرہ والے عمارتوں کی شناخت اور ان کےلیے معلومات جمع کرنے بارے بتائے۔ (113.57)

ہزمیجیسٹیز انسپکٹوریٹ آف کانسٹیبلری اینڈ فائر اینڈ ریسکیو سروسز (HMICFRS) اس سفارش کو قبول کرتا ہے۔

مشورہ 31 دیکھیں۔

سفارش 34: لندن فائر بریگیڈ پچھلے واقعات، تحقیقات اور تحقیقات سے سیکھے گئے اسباق کو جمع کرنے، ان پر غور کرنے اور مؤثر طریقے سے لاگو کرنے کےلیے مؤثر مستقل انتظامات قائم کرے۔ وہ انتظامات ہر ممکن حد تک آسان، لچکدار اور اس قسم کے ہونے چاہئیں جو اس بات کو یقینی بنائے کہ عملی یا طریقہ کار میں کسی بھی مناسب تبدیلی کو تیزی سے نافذ کیا جائے۔ (113.58)

لندن فائر بریگیڈ (LFB) ان تمام سفارشات کو قبول کرتا ہے جو ان سے متعلق ہیں، بشمول اس سفارش کے جو براہ راست ان کےلیے ہے۔

LFB اس بات کو یقینی بنانے کےلیے پرعزم ہے کہ واقعات سے سبق سیکھا جائے اور اچھا عمل پوری تنظیم اور اہم ایجنسیوں کے ساتھ شیئر کیا جائے۔

آپریشنل واقعات سے سیکھنے اور ڈیٹا کے جمع کرنے کو بہتر بنایا گیا ہے، سیکھنے کے حوالے سے ایک زیادہ کھلے اور معاون نقطہ نظر کی طرف قدم بڑھایا گیا ہے جو کہ صحت اور ہوا بازی جیسے دیگر شعبوں سے بہترین عمل کی عکاسی کرتا ہے۔

اہم اور بڑے واقعات کو سیکھنے کے مقاصد کےلیے ترجیح دی جاتی ہے، تاکہ عملے کے ساتھ جلد از جلد معلومات شیئر کی جائیں اگر ایسے ہی واقعات دوبارہ رونما ہوں۔

بریگیڈ نے ایک نیا بلیٹن - آپریشنل نیوز فلیش متعارف کرایا ہے - آپریشنل عملے کو فوری طور پر خطرے سے متعلق اہم معلومات فراہم کرنے کےلیے جو آپریشنل سیکھنے کے سلسلے میں جاننے کی ضرورت کو جاننے سے الگ کرتا ہے اور آپریشنل خطرات کی نشاندہی کرتا ہے۔

سفارش 35: وہ فائر اینڈ ریسکیو سروسز جو سانس لینے کے آلات کے حصے کے طور پر کم طاقت والے اندرونی طور پر محفوظ ریڈیوز کا استعمال جاری رکھتی ہیں انہیں صرف ان حالات کےلیے محفوظ رکھنے پر غور کرتی ہیں جن میں آتش گیر گیسوں کے بھڑکنے کا حقیقی خطرہ ہوتا ہے اور عام طور پر زیادہ طاقت والے ریڈیوز کا استعمال کرتے ہیں، خاص طور پر اونچی عمارتوں میں۔ (113.59)۔

نیشنل فائر چیفس کونسل (NFCC) تمام فائر اینڈ ریسکیو سروسز کی جانب سے اس سفارش کو قبول کرتی ہے۔

NFCC آگ اور بچاؤ کی خدمات کا سروے کر رہا ہے تاکہ یہ سمجھا جا سکے کہ اس وقت مقامی سطح پر کیا انتظامات ہیں اور اس سفارش کو پورا کرنے میں خدمات کو سپورٹ کرنے کےلیے کون سے قومی مدد کی جا سکتی ہے۔

NFCC اپریل 2025 کے آخر تک ایک عملدرآمد کا منصوبہ تیار کرے گا تاکہ یہ طے کیا جا سکے کہ وہ اس کے نتیجے میں کیا اقدامات کریں گے۔

سفارش 36: کہ تمام فائر اور ریسکیو سروسز تمام فائر فائٹرز کو ڈیجیٹل ریڈیو فراہم کرنے پر غور کریں۔ (113.60)

نیشنل فائر چیفس کونسل (NFCC) تمام فائر اینڈ ریسکیو سروسز کی جانب سے اس سفارش کو قبول کرتی ہے۔

مشورہ 35 دیکھیں۔

تجویز 37: چونکہ بعض ماحول میں ریڈیو کمیونیکیشنز فطری طور پر ناقابل اعتبار ہیں، اس لیے ہم تجویز کرتے ہیں کہ فائر فائٹرز کو تربیت دی جائے کہ وہ مواصلات کے نقصان کا مناسب جواب دیں اور یہ سمجھیں کہ انہیں کیسے بحال کیا جائے۔ (113.61)

نیشنل فائر چیفس کونسل (NFCC) تمام فائر اینڈ ریسکیو سروسز کی جانب سے اس سفارش کو قبول کرتی ہے۔

NFCC نے قومی آپریشنل رہنمائی کے مواد کا جائزہ لیا ہے اور آگ اور بچاؤ کی خدمات کا سروے کر رہے ہیں تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ مواصلات کے نقصان کا جواب دینے کے بارے میں آگاہی اور تربیت میں مدد کےلیے کون سے اضافی اقدامات فراہم کیے جا سکتے ہیں۔

NFCC اپریل 2025 کے آخر تک ایک عملدرآمد کا منصوبہ تیار کرے گا تاکہ یہ طے کیا جا سکے کہ وہ اس کے نتیجے میں کیا اقدامات کریں گے۔

سفارش 38: پانی کی فراہمی کے نظام کے ڈھانچے اور آپریشن کے بارے میں بنیادی تربیت بشمول استعمال میں مختلف قسم کے ہائیڈرنٹس اور ان کے افعال تمام فائر فائٹرز کو دی جائیں۔ ضرورت پڑنے پر پانی کے بہاؤ اور دباؤ کو بڑھانے کےلیے مؤثر اقدامات کی تربیت بھی دی جانی چاہیے۔ (113.62)

نیشنل فائر چیفس کونسل (NFCC) تمام فائر اینڈ ریسکیو سروسز کی جانب سے اس سفارش کو قبول کرتی ہے۔

NFCC نے قومی آپریشنل رہنمائی کا جائزہ لیا ہے اور آگ اور بچاؤ کی خدمات کا سروے کر رہے ہیں تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ پانی کی فراہمی کے نظام کے بارے میں آگاہی اور تربیت میں مدد کےلیے کیا اضافی اقدامات فراہم کیے جا سکتے ہیں۔

NFCC اپریل 2025 کے آخر تک ایک عملدرآمد کا منصوبہ تیار کرے گا تاکہ یہ طے کیا جا سکے کہ وہ اس کے نتیجے میں کیا اقدامات کریں گے۔

سفارش 39: یہ کہ تمام فائر اینڈ ریسکیو سروسز اپنے علاقوں میں قانونی پانی فراہم کرنے والوں کے ساتھ ایک متفقہ پروٹوکول قائم کریں اور وقتاً فوقتاً اس کا جائزہ لیں تاکہ آگ بجھانے کے مقاصد کےلیے پانی کی فراہمی کے سلسلے میں ان کے درمیان موثر مواصلت کو ممکن بنایا جا سکے۔ (113.63)

نیشنل فائر چیفس کونسل (NFCC) تمام فائر اینڈ ریسکیو سروسز کی جانب سے اس سفارش کو قبول کرتی ہے۔

NFCC اور فائر سروس کے پانی کےلیے لیڈ افسران واٹر انڈر ٹیکرز کے ساتھ موجودہ انتظامات کو مزید مستحکم کرنے پر بات کر رہے ہیں اور آف واٹ (Ofwat) کے ساتھ مل کر خدمات اور واٹر انڈر ٹیکرز کے درمیان تعاملات میں ممکنہ بہتریوں کی نشاندہی کر رہے ہیں۔

NFCC اپریل 2025 کے آخر تک ایک عملدرآمد کا منصوبہ تیار کرے گا تاکہ یہ طے کیا جا سکے کہ وہ اس کے نتیجے میں کیا اقدامات کریں گے۔

تجویز 40: کہ برٹش اسٹینڈرڈز انسٹی ٹیوشن بی ایس 750 کو اس طرح ترمیم کرے کہ پیراگراف 10.2 میں جس فلو کوفیشینٹ کا ذکر کیا گیا ہے، اس کی پیمائش کے حالات کی وضاحت شامل کی جائے۔ (113.64)

برٹش اسٹینڈرڈز انسٹی ٹیوشن (BSI) اس سفارش کو قبول کرتا ہے۔

وہ اسی کے مطابق BS 750 میں ترمیم کریں گے اور 2025 کے آخر تک معمول کے معیارات کی ترقی کے عمل اور عوامی مشاورت کی مدت کے بعد نظرثانی شدہ معیار کو شائع کرنے کی توقع رکھتے ہیں۔

تجویز 41: کہ نیشنل فائر چیفس کونسل اس بات پر غور کرے کہ آیا فائر فائٹرز کو اپنی مرضی سے اپنی ہدایات سے انحراف کرنے سے روکا جانا چاہیے، اور اگر ایسا ہے تو کس صورت میں، اور اس قسم کی صورتحال کا جواب دینے کےلیے مناسب تربیت فراہم کرے۔ (113.65)

نیشنل فائر چیفس کونسل (NFCC) اس سفارش کو قبول کرتی ہے۔

فائر فائٹرز انتہائی زیادہ خطرے والے اور متحرک ماحول میں کام کرتے ہیں جہاں کام کرنے کے محفوظ طریقے کےلیے تبدیلیوں کا جواب دینا ضروری ہے۔ کام کرنے والے ماحول میں تبدیلیوں کے بارے میں حقیقی وقت میں مواصلت کی صلاحیت، اور بعض اوقات مقاصد سے انحراف کرنے کی ضرورت ضروری ہے۔

این ایف سی سی نے عملے کی بریفنگ اور ڈی بریفنگ کے متعلق موجودہ رہنمائی کا جائزہ لیا ہے اور فائر اور ریسکیو سروسز کا سروے کر رہی ہے تاکہ یہ تعین کیا جا سکے کہ اس شعبے میں آگاہی اور تربیت کی حمایت کےلیے کون سے اضافی اقدامات کیے جا سکتے ہیں۔

NFCC اپریل 2025 کے آخر تک ایک عملدرآمد کا منصوبہ تیار کرے گا تاکہ یہ طے کیا جا سکے کہ وہ اس کے نتیجے میں کیا اقدامات کریں گے۔

تجویز 42: کہ [سیول کنٹینجنسیز] ایکٹ [2004] کا جائزہ لیا جائے اور یہ غور کیا جائے کہ ایک مخصوص سیکرٹری آف اسٹیٹ کو محدود مدت کےلیے کیٹیگری 1 کے جوابی ادارے کے فرائض سرانجام دینے کا اختیار دیا جائے۔ (113.67)

حکومت اس سفارش کو قبول کرتی ہے۔

کابینہ کا دفتر دیگر سرکاری محکموں کے ساتھ مشاورت سے قانونی مداخلت کے اختیارات کا جائزہ لے گا۔

جویز 43: سیول کنٹینجنسیز ایکٹ 2004 (کنٹینجنسی پلاننگ) ریگولیشنز 2005 کے ریگولیشن 23 میں کیٹیگری 1 کے جوابی ادارے کو اپنے منصوبے بناتے وقت متعلقہ رضاکار تنظیموں کی سرگرمیوں کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔ لہٰذا ہم تجویز کرتے ہیں کہ ضابطے میں ترمیم کی جائے تاکہ زمرہ 1 کے جوابی اداروں کو رضاکارانہ، کمیونٹی اور ایمانی تنظیموں کے ساتھ ان شعبوں میں شراکت داری قائم کرنے اور برقرار رکھنے کی ضرورت ہو جہاں وہ ہنگامی حالات کےلیے تیاری کرنے اور ان کا جواب دینے کےلیے ذمہ دار ہیں۔ (113.68)

حکومت اس سفارش کو اصولی طور پر قبول کرتی ہے۔

ہم لچک کے تمام پہلوؤں میں رضاکارانہ، کمیونٹی اور ایمانی شعبے (VCFS) کے اہم کردار کو تسلیم کرتے ہیں اور ان گروپوں کے ساتھ مضبوط تعلقات اور تعاون کی تعمیر کےلیے پرعزم ہیں۔ تاہم، شعبے کی متنوع نوعیت کی وجہ سے ہم ایک تیز مشاورت کی تجویز پیش کرتے ہیں اور 2025 میں بعد میں نتائج کی تصدیق کریں گے۔ میں یہ غور کرنا چاہیے کہ آیا قانونی ذمہ داری عائد کرنا مضبوط مشغولیت حاصل کرنے کا بہترین طریقہ ہے اور کوئی نئی قانونی ذمہ داری ایمرجنسی رسپانڈرز اور وی سی ایف ایس تنظیموں پر کیا بوجھ ڈالے گی، خاص طور پر ان چھوٹی تنظیموں پر جو کمیونٹیوں میں جڑی ہوئی ہیں، جیسے وہ تنظیمیں جو گرینفل کمیونٹی کی حمایت میں بہت اہم تھیں۔

تجویز 44: ہنگامی حالات کی تیاری کے بارے میں موجودہ رہنمائی کئی دستاویزات میں موجود ہے، جو سب غیر ضروری طور پر طویل اور کچھ معاملات کے لحاظ سے پرانی ہیں۔ ہم تجویز کرتے ہیں کہ رہنمائی پر نظر ثانی کی جائے، لمبائی میں کمی کی جائے اور ایک دستاویز میں اکٹھی کی جائیں جو کہ ردعمل کی قیادت کرنے والوں کی بحالی کے تقاضوں پر غور کرنے کی ضرورت، کمزور لوگوں کی شناخت کی ضرورت، رضاکارانہ، کمیونٹی اور مذہبی گروہوں کے ساتھ تعاون کو یقینی بنانے اور شناخت کرنے کی اہمیت پر زیادہ زور دے اور مساوات ایکٹ (9013)2013 کے مطابق ہے۔

حکومت اس سفارش کو قبول کرتی ہے۔

ہم اسے لچک داری کے جائزے کے نتائج میں مکمل طور پر شامل کریں گے۔ پہلے قدم کے طور پر، ہم 2025 کے موسم بہار میں 'کمزور لوگوں کی شناخت اور ان کی حمایت' پر نظر ثانی شدہ مقامی جواب دہندگان کی رہنمائی شائع کریں گے۔

سفارش 45: انسانی ہمدردی کے حوالے سے اس سلسلے کو مؤثر ردعمل اور بحالی کا نواں اصول بنا کر واضح طور پر تسلیم کیا جائے۔ (113.69)

حکومت اس سفارش کو قبول کرتی ہے۔

ہم اسے لچک داری کے جائزے کے نتائج میں مکمل طور پر شامل کریں گے۔

تجویز 46: تاہم، واقعات نے یہ ظاہر کیا کہ لندن گولڈ انتظامات کی نوعیت کو واضح طور پر سمجھنے کی ضرورت ہے، خاص طور پر ایسی صورتحال میں جب ایک واحد بورو متاثر ہو۔ اس لیے ہم تجویز کرتے ہیں کہ ان انتظامات کو چلانے کےلیے رہنمائی پر نظر ثانی کی جائے اور موجودہ اور نئے تعینات ہونے والے چیف ایگزیکٹوز کو باقاعدہ تربیت دی جائے تاکہ یقینی بنایا جائے کہ وہ اس کے اصولوں سے واقف ہیں۔ (113.70)

حکومت لندن لوکل اتھارٹیز اور لندن لوکل اتھارٹیز ریجنل ریزیلینس بورڈ کو دی گئی اس سفارش کی حمایت کرتی ہے۔

لندن کے لچکدار ڈھانچے کو سول کنٹیجنسیز ایکٹ 2004 اور اس کی قانونی رہنمائی، *ہنگامی تیاری* کے تحت ترتیب دیا گیا ہے۔ ان کےلیے لندن کے ہر ایک بورو اور سٹی آف لندن کےلیے ایک اسٹریٹجک پین-لندن ملٹی ایجنسی پارٹنرشپ کے ساتھ ساتھ علیحدہ 'بورو ریزیلینس فورم' پارٹنرشپ کی ضرورت ہے۔

لندن لوکل اتھارٹیز ریجنل ریزیلینس بورڈ لندن کے مقامی حکام کو سول کنٹینجینسیز ایکٹ 2004 کے تحت لچک کی ذمہ داریاں نبھانے میں مدد کرتا ہے۔ اس میں لندن گولڈ انتظامات کی ملکیت بھی شامل ہے، جس میں بورڈ گرینفیل ٹاور میں آگ لگنے کے بعد سے اصلاحات کےلیے کام کر رہا ہے۔

اس میں لندن گولڈ آپریشنل طریقہ کار کی تازہ کاری، چیف ایگزیکٹوز کےلیے اپ ڈیٹ شدہ رہنمائی شائع کرنا، ایمرجنسی واقعہ کی اطلاع دینے کےلیے ریجنل ریزیلینس بورڈ کی مقامی حکام کے ساتھ سرگرم مشغولیت، اور لندن گولڈ انتظامات پر لندن کے تمام چیف ایگزیکٹوز اور دیگر سینئر کونسل افسران کےلیے تربیتی پروگرام کی تیاری شامل ہے جو 2025 میں فراہم کرنے کی منصوبہ بندی کی گئی ہے۔ اس سال لندن گولڈ کے طریقہ کار کے مزید جائزے کی منصوبہ بندی کی گئی ہے تاکہ اس بات کی تصدیق کی جا سکے کہ وہ اس انکوائری کی سفارش پر پورا اترتے ہیں۔

تجویز 47: کہ مقامی لچک داری فورمز ایمرجنسی کی تیاری، تربیت اور منصوبہ بندی کو مؤثر بنانے کے لیے قومی معیارات اپنائیں اور خامیوں کی نشاندہی کرنے اور تعمیل کو یقینی بنانے کےلیے آزاد آڈٹنگ اسکیمز اپنائیں۔ (113.71)

حکومت اس سفارش کو قبول کرتی ہے۔

ہم مقامی لچکدار فورمز (LRFs) کےلیے قومی لچک کے معیارات کو بہتر اور اپ ڈیٹ کریں گے تاکہ مقامی لچکدارای فورمز پر توقعات کو واضح کیا جا سکے۔ یقین دہانی کی مناسب سطحوں کا تعین کرنے کےلیے مزید کام شروع کیا جائے گا، جس میں سرٹیفیکیشن اور اہلیت کی ترقی شامل ہے تاکہ مقامی حکام اور مقامی لچکدارای فورمز کو قومی قابلیت کے فریم ورک کے مطابق اپنی تربیت کی فراہمی کو یقینی بنانے کے قابل بنایا جا سکے۔

ہم نے مقامی لچک داری فورمز کی کارکردگی، صلاحیت اور قابلیت کو بہتر طور پر سمجھنے کےلیے عمل کو بھی ترقی دی ہے، جو 2021 میں مقامی لچک داری فورمز کے بنیادی صلاحیت اور قابلیت فنڈنگ کے تعارف کے بعد کیا گیا ہے۔ م LRFs کو مضبوط کرنے کےلیے مزید مشترکہ طور پر کام کرنے کےلیے پُرعزم ہیں، بشمول اس کے ذریعے جو 'اسٹرونگر LRF ٹریل بلیزرز' کے طور پر ہیں۔ ہم نے پہلے ہی مقامی لچک داری فورمز کی تیاری کو بہتر طور پر سمجھنے کےلیے رسمی رپورٹنگ متعارف کرائی ہے، ایک مقامی قابلیت کے جائزے کا عمل شروع کر دیا ہے، اور مقامی لچک داری فورمز کےلیے ایک نیا پیئر ریویو پروٹوکول آزمانے کا منصوبہ بنایا ہے تاکہ وہ اپنے منصوبہ بندی، ردعمل اور بحالی کی سرگرمیوں، بشمول تربیت، کا جائزہ لے کر ایک ساتھ کام کر سکیں۔ اس سے حکومت اور مقامی شراکت داری دونوں کو یہ سمجھنے میں مدد ملے گی کہ ان کی طاقت اور کمزوریاں کہاں ہیں اور بہتری لانے میں مدد ملے گی۔

تجویز 48: کہ ایک ایسا طریقہ کار متعارف کرایا جائے جو مقامی حکام اور دیگر کیٹیگری 1 جوابی اداروں کی طرف سے فراہم کی جانے والی تربیت کی تعدد اور معیار کی آزادانہ تصدیق کرے۔ (113.71)

حکومت زمرہ 1 کے جوابی اداروں کےلیے کی گئی اس سفارش کو اصولی طور پر قبول کرتی ہے۔

جواب دہندہ تنظیموں کی حد میں متعدد ریگولیٹری اور انسپکٹری ادارے ہیں جو سول کنٹیجنسیز ایکٹ کے تحت ان کی ذمہ داریوں کو پورا کرنے میں مدد فراہم کرتے ہیں۔ ہم سمجھتے ہیں کہ ہمیں تربیت کی مستقل مزاجی کو بہتر بنانے اور واضح توقعات قائم کرنے کے لیے اور بھی بہت کچھ کرنا چاہیے۔ لہٰذا ہم نے قومی پیشہ ورانہ معیارات کا جائزہ لینے کےلیے آزاد سیکٹر سکلز کونسل کو ذمہ داری دی ہے۔ یہ نئے معیارات وہ علم اور ہنر متعین کریں گے جن کی لوگوں کو ان کے لچکدار کردار میں اہل ہونے کی ضرورت ہے اور تربیت کے معیار اور دستیابی کو بہتر بنائیں گے۔ اپریل 2025 میں شروع ہونے والی یوکے ریزیلینس اکیڈمی (UKRA) ان معیارات پر مبنی تربیتی نصاب فراہم کرے گی۔ ہم سفارش 47 میں مذکور مقامی لچکداراری فورمز کےلیے قومی لچکدار معیارات میں تربیت کی قسم اور تعداد پر توقعات قائم کریں گے۔

اس کے ساتھ ساتھ، خاص طور پر مقامی اتھارٹی کیٹیگری 1 کے جوابی اداروں کے سلسلے میں، MHCLG مقامی شراکت داروں کے ساتھ مل کر مقامی حکام کےلیے تربیت اور ترقی کے بارے میں رپورٹ کرنے کےلیے ایک عمل کی گنجائش فراہم کرے گا۔

تجویز 49: کہ مقامی حکام اپنے تمام ملازمین بشمول چیف ایگزیکٹوز کو تربیت دیں کہ وہ لچک کو اپنی ذمہ داریوں کا ایک لازمی حصہ سمجھیں۔ (113.73)

حکومت مقامی حکام کو دی گئی اس سفارش کی حمایت کرتی ہے۔

ہم توقع کرتے ہیں کہ تمام متعلقہ عملے کو ضروری تربیت فراہم کی جائے گی۔ مقامی حکام کو اس بات کا تعین کرنے کا اختیار دیا جانا چاہیے کہ ان کے عملے میں سے کس کو اس انداز میں تربیت حاصل کرنی چاہیے جو متناسب اور ان کی مقامی ضروریات کے مطابق ہو۔ سفارش 35 میں درج قومی پیشہ ورانہ معیارات اس تعین میں مدد کریں گے۔

مقامی گورنمنٹ ایسوسی ایشن اور SOLACE چیف ایگزیکٹوز کےلیے تربیت کی ایک وسیع حد پیش کرتے ہیں جس میں سے کچھ ایمرجنسی پلاننگ کالج کے ذریعے دستیاب ہیں۔

یو کے ریزیلینس اکیڈمی، اپریل 2025 میں شروع ہونے والی ہے، اور لوکل گورنمنٹ ایسوسی ایشن بھی مقامی اتھارٹی کے چیف ایگزیکٹوز اور سینئر مینیجرز کےلیے لچک کی روک تھام، تیاری اور ردعمل کے بارے میں ایک تربیتی پروگرام پیش کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

سفارش 50: RBKC کے پاس ٹاور اور آس پاس کی عمارتوں سے بے گھر ہونے والوں کے بارے میں معلومات جمع کرنے اور ریکارڈ کرنے کا کوئی مؤثر ذریعہ نہیں تھا، بشمول وہ لوگ جو لاپتہ

تھے۔ اس قسم کی قابل اعتماد معلومات کو مرتب کرنا مشکل ہے اور مقامی اتھارٹی کیٹیگری 1 کے جوابی اداروں کو درپیش چیلنجز ہنگامی نوعیت کے مطابق مختلف ہوں گے۔ ہم تجویز کرتے ہیں کہ تمام مقامی حکام اس قسم کی معلومات کو حاصل کرنے اور ریکارڈ کرنے کے طریقے وضع کریں، اگر ممکن ہو تو الیکٹرانک شکل میں، اور مختلف حالات میں ان کو عملی جامہ پہنانے کی مشق کریں۔ (113.74)

حکومت مقامی حکام کو دی گئی اس سفارش کی حمایت کرتی ہے۔

اس ذمہ داری کو رہنمائی میں اجاگر کیا جائے گا جو مقامی حکام کے اہم فرائض کو واضح کرتی ہے۔ ہم نوٹ کرتے ہیں کہ یہ کرنے کی صلاحیت اور ضرورت ایمرجنسی، حالات اور واقعہ سے متاثرہ افراد کی ضروریات کے مطابق متعین ہو گی۔

سفارش 51: کہ تمام مقامی حکام ایسے انتظامات کریں جو معقول حد تک قابل عمل ہوں تاکہ وہ لوگوں کو مختصر نوٹس پر عارضی رہائش میں اور ان طریقوں سے جو ان کی ذاتی، مذہبی اور ثقافتی ضروریات کو پورا کرتے ہوں۔ اس طرح کے انتظامات میں، جہاں تک ممکن ہو سماجی رہائش کے مقامی فراہم کنندگان کو شامل کرنا چاہیے۔ (113.75)

حکومت مقامی حکام کو دی گئی اس سفارش کی حمایت کرتی ہے۔

مقامی حکام کی پہلے سے ہی ایک قانونی ذمہ داری ہے کہ وہ ہاؤسنگ ایکٹ 1996 کے تحت ہنگامی حالات سے بے گھر ہونے والے لوگوں کو دوبارہ آباد کریں۔ اس فرض کو رہنمائی میں اجاگر کیا جائے گا جو مقامی حکام کے اہم فرائض کو واضح کرتا ہے۔

سفارش 52: کہ تمام مقامی حکام اپنے ہنگامی منصوبوں میں ہنگامی صورت حال سے متاثرہ لوگوں کو فوری مالی امداد فراہم کرنے کے انتظامات کو شامل کریں۔ (113.76)

حکومت مقامی حکام کو دی گئی اس سفارش کی حمایت کرتی ہے۔

مقامی حکام اپنے مقامی علاقوں اور ہنگامی منصوبوں کو بہتر طور پر سمجھتے ہیں، لیکن حکومت یہ سمجھنے کےلیے مقامی حکام اور لوکل گورنمنٹ ایسوسی ایشن کے ساتھ مل کر کام کرنے کے لیے پرعزم ہے کہ کس طرح مالی امداد کے منصوبوں کو لوکل اتھارٹی کے ہنگامی منصوبوں میں بہترین طریقے سے ضم کیا جا سکتا ہے اور جہاں مناسب ہو، اس بات کا تعین کرنے میں مدد کریں کہ کس قسم کی مالی امداد موزوں ہو سکتی ہے۔

سفارش 53: کہ ہنگامی حالات کےلیے اپنی منصوبہ بندی کے ایک حصے کے طور پر مقامی حکام اہم کارکنوں کی دستیابی اور ان سے جو کردار ادا کرنے کی توقع کی جاتی ہے اس پر تفصیلی غور کریں تاکہ جہاں تک ممکن ہو مدد کے تسلسل کو یقینی بنانے کےلیے مناسب ہنگامی انتظامات کیے جا سکیں۔ (113.76)

حکومت مقامی حکام کے حوالے سے کی گئی اس سفارش کی حمایت کرتی ہے کہ یہ سفارش سماجی کارکنوں کے حوالے سے کی گئی ہے۔

MHCLG وزارت صحت و سماجی بہبود، وزارت تعلیم اور لوکل گورنمنٹ ایسوسی ایشن کے ساتھ مل کر کام کرنے کےلیے پُرعزم ہے تاکہ کلیدی ورکروں کےلیے سوشل ورک کی رہنمائی کو شعبے کے ساتھ شیئر کیا جا سکے اور تربیت کی نشاندہی کی جا سکے۔

سفارش 54: یہ کہ اپنی ہنگامی منصوبہ بندی کے ایک حصے کے طور پر مقامی حکام ان لوگوں کے ساتھ رابطے جاری رکھنے کےلیے موثر انتظامات کریں جنہیں انتہائی موزوں ٹیکنالوجی اور علاقے کےلیے موزوں زبانوں کی ایک حد کا استعمال کرتے ہوئے مدد کی ضرورت ہے۔ (113.77)

حکومت مقامی حکام کو دی گئی اس سفارش کی حمایت کرتی ہے۔

مقامی حکام کے پاس پہلے ہی سیول کنٹینجنسیز ایکٹ 2004 کے تحت اپنی ذمہ داریوں کے ذریعے قانونی طور پر ذمہ داری ہے۔ اس فرض کو رہنمائی میں اجاگر کیا جائے گا جو مقامی حکام کے اہم فرائض کو واضح کرتا ہے۔

سفارش 55: یہ کہ تمام مقامی حکام اپنے منصوبوں میں عوام کو معلومات فراہم کرنے کےلیے ہنگامی انتظامات کا جواب دینے کےلیے اپنے منصوبوں میں شامل کریں تاکہ مواصلات کے جدید طریقوں کے جو بھی امتزاج ان علاقوں کےلیے سب سے زیادہ مؤثر ثابت ہوں جن کےلیے وہ ذمہ دار ہیں۔ (113.78)

حکومت مقامی حکام کو دی گئی اس سفارش کی حمایت کرتی ہے۔

مقامی حکام کے پاس پہلے ہی سیول کنٹینجنسیز ایکٹ 2004 کے تحت اپنی ذمہ داریوں کے ذریعے قانونی طور پر ذمہ داری ہے۔ اس فرض کو رہنمائی میں اجاگر کیا جائے گا جو مقامی حکام کے اہم فرائض کو واضح کرتا ہے۔

سفارش 56: یہ کہ ماضی میں جس چیز کو پولیس نے "کیزولٹی بیورو" کہا ہے اسے اس طرح بیان کیا جائے جس سے یہ واضح ہو کہ یہ ایمرجنسی سے متاثرہ لوگوں کے بارے میں عوام کو معلومات فراہم نہیں کرتا۔ (113.78)

نیشنل فائر چیفس کونسل (NFCC) اس سفارش کو قبول کرتی ہے۔

NPCC مانچسٹر ایرینا بم دھماکے کے بارے میں Kerslake کے آزاد جائزے کے ذریعے 2018 میں کی گئی اسی طرح کی سفارش کی انجام دہی کےلیے کام کر رہا ہے۔ انہوں نے کیزولٹی بیورو کےلیے معیاری آپریٹنگ طریقہ کار کو اپ ڈیٹ کر دیا ہے اور وہ ان کے مطابق فراہمی کی یقین دہانی کراتے رہیں گے۔ اگرچہ کیزولٹی بیورو کو اسی نام سے جانا جاتا رہے گا، NPCC نے فورس کمیونیکیشن

لیڈز کے ساتھ کام کیا ہے کہ کس طرح کیزولٹی بیورو کے افعال کو واضح طور پر بیان کیا جائے اور یہ یقینی بنانے کےلیے مقامی حکومت کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں کہ کسی اہم واقعے کی صورت میں مواصلات عوام کےلیے واضح ہوں۔ تجویز کو مکمل طور پر پورا کیا گیا ہے۔

سفارش 57: اس رپورٹ میں ہمارے نتائج کی روشنی میں فیز 1 رپورٹ میں دی گئی سفارشات پر مزید غور کیا جائے۔ (113.82)

حکومت اس سفارش کو قبول کرتی ہے۔

ہم نے ان سفارشات کی طرف رجوع 2 دسمبر 2024 کو شائع ہونے والے ہنگامی انخلاء کی معلومات شیئرنگ پلس (EEIS+) مشاورت کے جواب میں کیا تھا۔

سفارش 58: کہ LGA رہنمائی کے پیراگراف 79.11 میں موجود مشورے پر دوبارہ غور کیا جائے۔ (113.83)

حکومت اس سفارش کو قبول کرتی ہے۔

LGA رہنمائی کے پیراگراف 79.11 میں موجود مشورے میں 2021 میں ترمیم کی گئی تھی۔ ہوم آفس 2025 میں پیراگراف 79.11 میں شامل مسائل پر نئی رہنمائی شائع کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

گرینفیل ٹاور انکوائری کی حتمی رپورٹ پر حکومت کے ردعمل کے بارے نائب وزیر اعظم کا پارلیمنٹ میں بیان

26 فروری 2025

یہ حکومت تسلیم کرتی ہے کہ گرینفیل ٹاور انکوائری کی حتمی رپورٹ کو طویل المدتی نظامی تبدیلی کےلیے محرک بننا چاہیے۔ ایوان کے تمام اراکین، ماضی اور حال کے، اس کے چونکا دینے والے نتائج پر میرے غصے یں شریک ہوں گے۔ انکوائری کے صدر، سر مارٹن مور-بِک (Martin Moore-Bick)، اور ان کی مخلص ٹیم نے کئی دہائیوں پرانی سیاسی، کارپوریٹ اور انفرادی ناکامیوں کے گھناؤنےشواہد سے پردہ اٹھایا۔ ان کی وجہ سے جون 2017 کی اس خوفناک رات میں 72 معصوم جانیں ضائع ہوئیں، جن میں سے 18 بچے تھے۔ یہ ایک جان لیوا غداری اور قومی سانحہ تھا جو دوبارہ کبھی نہیں ہونا چاہیے۔ میں آج وہی بات دہرتا ہوں جو وزیر اعظم نے ستمبر میں سوگوار خاندانوں، زندہ بچ جانے والوں اور نزدیکی گرینفیل کمیونٹی کے لوگوں سے کہا تھا، جن میں سے کچھ آج گیلری میں ہمارے ساتھ ہیں: حکومت، برطانوی ریاست اور ذمہ داروں کی جانب سے، میں بہت معذرت خواہ ہوں۔

انکوائری رپورٹ میں 58 سفارشات پیش کی گئیں جن میں سے 37 کی ہدایت حکومت کو دی گئی۔ حکومت رپورٹ کے نتائج کو تسلیم کرتی ہے اور تمام سفارشات کو آگے بڑھائے گی۔ ہمارا آج شائع کردہ جواب ہر ایک پر باری باری توجہ دیتا ہے اور اس سے آگے بڑھ کر، ہمارے سماجی رہائش اور تعمیراتی شعبے میں وسیع اصلاحات کو واضح کرتا ہے۔ یہ اہم تبدیلیاں کرنے کے دوران، ہم پیشرفت پر سہ ماہی رپورٹیں شائع کریں گے اور پارلیمنٹ کو سالانہ اپ ڈیٹ کریں گے۔ حکومت جانچ کےلیے کھلی ہے اور اپنے اعمال کی ذمہ دار رہے گی۔

ہم رہائشیوں کو ترجیح دیں گے اور ان کے مفادات کا تحفظ کریں گے، اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ کہ صنعت محفوظ گھروں کی تعمیر کرے، اور واضح احتساب اور نفاذ فراہم کریں گے۔ کسی بھی جگہ پر کسی کو غیر محفوظ گھر میں رہنا ایک شخص بھی زیادہ ہے۔ یہ ہمارا رہنما اصول ہو گا، اور یہ ہر اس شخص کا ہونا چاہیے جو ہمارے گھروں کی تعمیر یا دیکھ بھال کرنا چاہتا ہے۔ یہ گرینفیل کی میراث کا ایک اہم حصہ ہو گا۔

تقریباً آٹھ سالوں سے اپنے درد کے باوجود، سوگواروں، زندہ بچ جانے والوں اور کمیونٹی کے ارکان نے اس عزم کے ساتھ مہم چلائی ہے کہ کسی کو ان کی طرح تکلیف نہ پہنچے۔ یہ کہنا مناسب ہو گا کہ آج جو عماراتی نظام ہمارے پاس ہے وہ اسی نظام سے مختلف ہے جسے رپورٹ میں جائز طور پر تنقید کا نشانہ بنایا گیا تھا — وہ نظام جو ہم نے 2017 کے افسوسناک واقعات سے پہلے استعمال کیا تھا۔ لیکن یہ بھی واضح ہے کہ ابھی بہت کچھ کرنا باقی ہے، لہٰذا میں اعلان کر سکتا ہوں کہ ہم ایک کنسٹرکشن ریگولیٹر اور چیف کنسٹرکشن ایڈوائزر بنائیں گے۔ ہم اس سال کے آخر میں اپنے تفصیلی منصوبے ترتیب دیں گے۔

میں پرنسپل ٹھیکیداروں کو لائسنس دینے اور بلڈنگ کنٹرول کے کردار کا جائزہ لینے کےلیے فائر انجینئرز اور تشخیص کاروں کو پیشہ ورانہ بنانے کی سفارشات قبول کر رہا ہوں۔ جہاں معیارات واضح ہوں اور صنعت میں شفافیت اور یقین ہو کہ افراد اور فرموں کو کس طرح کا برتاؤ کرنا چاہیے، وہاں سرمایہ کاروں کے اعتماد کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔ یہ رہائشیوں کی حفاظت کو بہتر بنائے گا، اور تعمیراتی صنعت اور اقتصادی ترقی کی فراہمی کے ہمارے مشن کی حمایت کرے گا۔

ہم نے پارلیمنٹ کے دوران اپنے ملک کے شدید رہائشی بحران سے نمٹنے کےلیے 1.5 ملین گھر تعمیر کرنے کا عہد کیا ہے، یہ ہمارے تبدیلی کے منصوبے کا حصہ ہے جس کا مقصد ملک بھر کے لوگوں کی زندگیوں کو بہتر بنانا ہے۔ یہ ضروری ہے کہ مستقبل کے یہ گھر، نیز موجودہ گھر، محفوظ اور اعلیٰ معیار کے ہوں، اور میں خوش آمدید کہتا ہوں کہ کس طرح صنعت کے کچھ حصوں نے ثقافت اور نقطہ نظر میں ضروری تبدیلی کی قیادت کےلیے قدم بڑھایا ہے۔

مگر ہمیں یہ نہ بھولنا چاہیے کہ سر مارٹن کو یہ پتا چلا کہ تقریباً ہر ادارہ اور تنظیم جو ٹاور کو محفوظ رکھنے اور ان کو جو اسے گھر کہتے تھے کی حفاظت کے ذمہ دار تھی، ناکام ہو گئے۔ اس کا سب سے تباہ کن نتیجہ یہ تھا کہ ہر ایک موت سے بچا جا سکتا تھا۔ "تحقیقات نے تسلسل کے ساتھ نااہلی اور غفلت، خود غرضی اور عدم کارروائی، اور صریح بے ایمانی اور لالچ کو بے نقاب کیا۔" ناکام ہونے والی تنظیموں میں حکومت اور ریگولیٹرز شامل تھے۔ وہ محکمہ جس کی قیادت اب میں کرتا ہوں جو معلوم خطرات پر عمل کرنے میں ناکام رہا اور زندگی کی حفاظت کو متاثر کرنے والے معاملات کو نظر انداز، تاخیر یا لحاظ نہ کیا گیا۔ اور مینوفیکچرنگ کمپنیاں بشمول Arconic، Kingspan اور Celotex جن کی مصنوعات ٹاور کی تزئین و آرائش کے لیے استعمال ہوئی تھیں۔ رپورٹ میں پتا چلا کہ انہوں نے انتظامی بے ایمانی کا مظاہرہ کیا کیونکہ انہوں نے انہیں غلط فروخت کیا اور ان کی مارکیٹنگ کی۔ ان کے شرمناک سرمایہ دارانہ رویے نے لوگوں سے پہلے منافع کو ترجیح دی۔ میری ناگواری اور ان کی شرمندگی کی وجہ سے، کچھ نے تھوڑا سا پچھتاوا ظاہر کیا ہے اور عمارت کی حفاظت کے بحران کو حل کرنے میں مدد کرنے سے بھی انکار کر دیا ہے جس کے بنانے کرنے کےلیے انہوں نے بہت کچھ کیا۔

کمپنیوں کو گرینفیل میں اپنے کردار کےلیے جوابدہ ہونا چاہیے۔ پارلیمانی سکریٹری، کیبنٹ آفس آج اعلان کرتا ہے کہ وہ پروکیورمنٹ ایکٹ 2023 کے تحت آرکونک، کنگسپن، سینٹ-گوبین کی جو اس وقت سیلوٹیکس کے مالک کے طور پر ہیں اور دیگر تنظیموں کی تحقیقات کےلیے نئے اختیارات استعمال کریں گے۔ میں تیز، فیصلہ کن کارروائی کی توقع کرتا ہوں اور اس بات کو یقینی بناؤں گا کہ پیش رفت کی اطلاع دی جائے۔

لیکن ہمیں اس بات کو یقینی بنانے کےلیے مزید کچھ اقدامات کرنے ہوں گے کہ صحیح اصول موجود ہیں۔ آج تک، تعمیراتی مصنوعات کو کس طرح منظم کیا جاتا ہے اس میں اہم خلاء برقرار ہے۔ صرف سخت اصلاحات کے ذریعے ہی ہم اس کلچر کو بدلیں گے جس نے سانحہ کو قوع پزیر ہونے کی اجازت دی۔ اس کے حصول کےلیے، ہم آج ایک تعمیراتی مصنوعات میں اصلاحات کا گرین پیپر بھی شائع کر رہے ہیں۔ یہ ہمیں شعبے میں بدعنوانی کو ختم کرنے میں مدد دے گا اور قابلیت کو جڑ پکڑنے کا موقع فراہم کرے گا۔ حفاظت سب سے پہلے آئے گی اور ذمہ داری کا کلچر غالب ہو گا۔ ہم ان لوگوں کا جشن منائیں گے جو رہنمائی کرتے ہیں، اور جو ناکام ہوں گے وہ اس کے نتائج بھگتیں گے۔ مستقبل میں دھوکے باز کمپنیوں کا احتساب کیا جائے گا۔ ہمارا گرین پیپر ان آئیایاز کو ترتیب دیتا ہے جو ہم نے ان ایگزیکٹوز کےلیے قید کی سزا کےلیے رکھے ہیں جو قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہیں اور جہاں حفاظت کو خطرے میں ڈالا جاتا ہو وہاں لامحدود جرمانے کا تعین کیا گیا ہے۔ جو بھی ضروری ہو گا ہم وہ کریں گے۔

ہر شعبے میں تبدیلی کی خواہش ہے۔ اس تبدیلی میں تاخیر ہو چکی ہے، اور ہم اس کی قیادت کریں گے۔ میں سوگوار خاندانوں، لواحقین اور فوری کمیونٹی کے ارکان کی پائیدار لچک اور عزم کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ ان کی مہم چلانے کی بدولت نئی قانون سازی منظور ہوئی، جس کی اس حکومت کے ارکان نے حمایت کی، جس نے ہمارے عوامی شعبے کو زیادہ محفوظ بنایا ہے۔ بلڈنگ سیفٹی ایکٹ 2022 کی بدولت ہر کوئی محفوظ ہے جس نے انگلینڈ میں رہائشی عمارتوں کی تعمیر کےلیے نئے معیارات مرتب کیے ہیں۔ ایکٹ نے بلڈنگ سیفٹی ریگولیٹر متعارف کرایا اور ذیادہ خطرے والی عمارتوں کےلیے انتظامات کیے ہیں۔ فلیٹوں میں رہنے والے تمام لوگ اب جانتے ہیں کہ ان کے گھروں کے داخلی دروازے، بیرونی دیواریں اور ڈھانچہ فائر سیفٹی ایکٹ 2021 کی بدولت آگ کے خطرے کی تشخیص کے دائرہ کار میں آتے ہیں۔ عمارتوں اور فلیٹس کے بلاکس کے مالکان اور منیجرز کےلیے نئے فرائض ہیں۔ سوشل ہاؤسنگ (ریگولیشن) ایکٹ 2023 اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ مالک مکان کو جوابدہ ٹھہرایا جائے۔

میں نے کینسنگٹن اور چیلسی کے رائل بورو کو چیلنج کیا ہے کہ وہ یہ دکھائے کہ انہوں نے ایک مثالی مالک مکان اور مقامی اتھارٹی بن کر کیسے تبدیلی لائی ہے۔ میں اس کی پیشرفت پر گہری نظر رکھوں گا، اور ہم اس کے کرایہ داروں کی بات سنیں گے تاکہ یہ اندازہ لگایا جا سکے کہ آیا یہ کامیاب ہوا ہے۔

ہم ملک بھر میں ان تمام عمارتوں کو ٹھیک کرنے کےلیے اصلاحی سرعت کاری کے منصوبے کو آگے بڑھا رہے ہیں جن میں اب بھی خطرناک کلیڈنگ یعنی حفاظتی تہہ ہے، اور جہاں عمارت کے مالکان ناکام ہوں گے تو ہم اس پر کاروائی کریں گے۔ ہم بلند و بالا اور زیادہ خطرے والی رہائشی عمارتوں میں آگ کی حفاظت اور معذور اور کمزور رہائشیوں کے انخلاء کو بہتر بنانے کےلیے ضوابط متعارف کروا رہے ہیں۔ یکم اپریل سے، انکوائری کی سفارش کے مطابق آگ کے کاموں کےلیے وزارتی ذمہ داریاں ہوم آفس سے میرے محکمہ میں منتقل ہو جائیں گی کہ ہم فائر سیفٹی کی ذمہ داری کو ایک ہی محکمے کے تحت لائیں گے۔

لوگ اور ان کی حفاظت ہمارے انکوائری ردعمل میں ہماری نظر میں اور مرکزی ہیں، لیکن ایک سخت اور خوفناک حقیقت باقی ہے: کہ سوگوار، زندہ بچ جانے والے اور گرینفیل کمیونٹی کے ارکان اب بھی اس انصاف کے انتظار میں ہیں جس کی انہیں ضرورت ہے اور وہ حقدار ہیں۔ انصاف ہونا چاہیے۔ میٹروپولیٹن پولیس کی جاری تحقیقات اب تک کی سب سے بڑی تحقیقات میں سے ایک ہے اور میٹ کو حکومت کی مکمل حمایت حاصل ہے۔ ستمبر میں وزیر اعظم نے بجا طور پر کہا کہ یہ سانحہ برطانیہ میں سماجی انصاف کے بارے میں سوالات پیدا کرتا ہے اور کیا محنت کش طبقے کے لوگوں، معذوروں اور مختلف رنگ و نسل کے لوگوں کی آوازوں کو نظر انداز اور مسترد کیا جاتا ہے۔ میں یہاں یہ کہنے آیا ہوں کہ ہم اس طرح کا ملک نہیں رہیں گے۔ ہم ایک ایسا ملک ہوں گے جہاں بہترین رہائش، سلامتی، حفاظت اور ذہنی سکون سب کےلیے مشترک ہے اور یہ صرف چند لوگوں کا استحقاق نہیں ہے۔

تحقیقات کے اسباق کو بے نقاب کرنے کےلیے سانحے کا سامنا نہیں کرنا چاہیے تھا۔ ہم ان لوگوں کی یاد کا احترام کریں گے جنہوں نے اپنی جانیں گنوائیں ان کے نام میں بامعنی تبدیلی لا کر - ایسی تبدیلی جو ہر ایک کےلیے زندگی کو بہتر بنائے گی۔ ہم اس کام کی وسعت کے بارے میں کسی غلط فہمی کا شکار نہیں ہیں۔" دیرپا تبدیلی لانے کی ذمہ داری قیادت کا استحقاق ہے۔ یہ صرف حکومت کے ذریعے نہیں ہوگا، بلکہ ہم اپنی آواز اور طاقت کو اس مقصد کی خدمت میں لگا دیں گے جس کےلیے گرینفیل کمیونٹی تقریباً

آٹھ سالوں سے مسلسل جنگ لڑ رہی ہے۔ ہم سب مل کر وہ تبدیلی لائیں گے جس کے اس ملک کے لوگ مستحق ہیں۔ گرینفیل کمیونٹی کے جذبے کی تعریف اور اس کا عزت و احترام کرنے کے عزم میں یہ بیان ایوان میں پیش کرتا ہوں۔